بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۳ ۴۳

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

یوم سہ شنبہ

قادیان

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے ۔ ماہوار ڈیڑھ روپیہ

مدینۃ المسیح

قادیان - ۵ ماہ ہجرت - سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۱/۲ ۷ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت کھانسی کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

صاحبزادہ مرزا مبارک احمدؐ صاحب علاج کے لئے لاہور تشریف لے گئے ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

آج عصر کے بعد واقفین تحریک جدید وکالت تبشیر کی طرف سے جناب مولوی بشیر احمدؐ آرچرڈ صاحب اور مکرم - مولوی محمدؐ صادق صاحب مکرم سید احمدؐ شاہ صاحب اور مکرم مولوی محمدؐ صالح صاحب کے اعزاز میں پارٹی دی گئی۔ مؤخر الذکر تینوں اصحاب بہت جلد تبلیغ احمدیت کے لئے ممالک غیر کو روانہ ہو رہے ہیں۔

جلد ۳۵ | ۶ ماہ ہجرت ۱۳۲۶ ہش | ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۶۶ھ | ۶ مئی ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۰۷

خواہ انگریز جائے یا نہ جائے

ہندو آریوں نے شمال سے آکر یہاں کے اصل باشندوں سے ساتھ جو سلوک کیا۔ شاید امریکہ میں یورپی آریہ اقوام نے بھی وہ سلوک وہاں کے اصل باشندوں کے ساتھ نہیں کیا۔ بے شک ملک کے زیادہ تر حصے سے اصل باشندوں کا نام و نشان مٹا دیا گیا۔ لیکن امریکہ میں اب بھی بعض علاقے ایسے ہیں۔ جہاں خالص یا دوغلہ نسل کے اصل باشندے آزادی سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ پھر امریکہ میں جو ہوا۔ اسکی حیثیت زیادہ تر انفرادی رہی ہے۔ ملکی قانون میں انہیں آزاد ہی تصور کیا گیا۔ اگرچہ عملاً ان سے منصفانہ برتاؤ نہیں ہوتا رہا۔ افریقہ کے اصل باشندوں کی داستان بھی بے شک داستانِ درد ہے۔ اور کوئی ایسا سنگدل انسان نہیں جو ان سے ہمدردی نہ کرتا ہو۔ خود سفید رنگ کے لوگوں میں سے ایسے موجود ہیں جو ان کے خیر خواہ اور طرفدار ہیں۔ اور ان کے لئے جدوجہد کرتے ہیں۔ لیکن پھر بھی ان پر ابھی تک بے حد ظلم روا رکھا جاتا ہے۔ اور ان کے لئے ترقی کی ہر راہ مسدود ہے۔ ایک ہی زمین پر ایک ہی آسمان کے تلے انسان کا انسان پر اس طرح ستم توڑنا انسانیت کے دامن پر کتنا بدنما دھبہ ہے۔

امریکہ اور افریقہ کے اصل باشندوں پر بے شک بہت ظلم ہوئے اور بہت ظلم ہو رہے ہیں۔ لیکن ہندوستان کے اچھوتوں کا سانحہ ایک ایسا سانحہ ہے۔ کہ ساری دنیا کے ظلم و ستم کی تاریخ اسکی نظیر پیش نہیں کر سکتی۔ ہندوؤں نے اپنے اقتدار کے زمانے میں نہ صرف یہ کہ ان کو تمام قسم کی ملکیتوں سے محروم کر دیا۔ بلکہ مذہبی دہشت انگیزی سے ان کی ضمیروں ان کی روحوں کو یہاں تک مسخ کر کے رکھ دیا۔ کہ خود یہ یقین ان کا جزوِ ایمان بن گیا۔ کہ قدرت نے ان کو حیوانوں کی طرح پہلے جنم کے اعمال کی سزا بھگتنے کے لئے پیدا کیا ہے۔ ان کے لئے اس تناسخی نظام کے فولادی شکنجہ سے فرار ناممکن ہو گیا۔ یہ خیال بھی اصل میں ہمارا اپنا ہی خیال ہے۔ ممکن ہے۔ کسی اچھوت کے دل میں کبھی یہ اس طرح چمک بھی جاتا ہو۔ جس طرح گھپ اندھیری رات میں کوئی جگنو۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ انسانوں کی اس دنیا پر تاریکی کی تہوں پر تہیں چڑھ گئیں۔ اور آج تک چڑھی ہوئی ہیں۔

انگریز نے ہندوستان کو آزادی دینے کا اعلان کر دیا ہے۔ کچھ ہندوستانی خوشی سے تالیاں بجا رہے ہیں اور رقص میں آئے ہوئے ہیں۔ لیکن یہ ہندوستانی کون ہیں۔ یہ وہی ہیں۔ جنہوں نے اچھوت اقوام کو اس نوبت تک پہنچایا...... وہ جن کو اچھوتوں پر ظلم و ستم کی پاداش میں کئی صدیوں تک غیروں کی غلامی میں اس لئے دیا گیا تھا کہ وہ بھی کچھ اس کا مزہ چکھیں۔ اور سبق حاصل کریں۔ لیکن سوال یہ ہے۔ کیا انہوں نے سبق حاصل کیا؟ کیا انہوں نے انسان کو انسان سمجھنا سیکھا؟

اللہ تعالےٰ نے ہندوؤں کو اس انتہائی بے رحمی اور خود غرضی کے گناہ کی پے در پے سزا دی۔ حملہ آور پر حملہ آور بھیجے۔ ان پر غلامی در غلامی کی ذلت ماری۔ مگر اس گمراہ اور مغرور قوم نے اپنی ہٹ دھرمی نہ چھوڑی - خود ان کے اندر سے نیک نفس مصلح پیدا ہوئے۔ جنہوں نے اپنی مقدس زندگیاں قربان کیں۔ مگر سب اکارت گئیں۔ گو کچھ وقت کے لئے تو ایسا معلوم ہوا۔ کہ ملک میں حقیقی زندگی پیدا ہونے کو ہے۔ مردے کی نبض از سرِ نو چلنے لگی ہے۔ مگر ورن آشرم کا سانپ ہر بار موقع پا کر سر نکالتا ہی رہا۔

آخر مسلمانوں کو یہاں مسلط کیا گیا۔ کہ مظلوموں کو رہائی دلائیں۔ جو اسلام کی آغوش میں چلے آئے۔ وہ تو بچ گئے۔ لیکن اکثریت اپنی بے پناہ جہالت کے سمندر میں غرق رہی۔ اور جہاں چمٹی تھی۔ وہیں چمٹی رہی۔ دراصل مسلمانوں نے بھی اپنا فرض کما حقہٗ ادا نہ کیا۔ عیش و عشرت میں پڑ کر آپ ہی ناکارہ ہو بیٹھے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے سات سمندر پار سے انگریز کو بلایا۔

کہتے ہیں اب انگریز بھی جا رہا ہے۔ سانپ اپنا سر پھر نکالنے لگا ہے۔ کیا بدنصیب اچھوت اچھوت ہی رہینگے۔ ان کے دل کانپ رہے ہیں۔ کیونکہ انسانیت کا حسین چہرہ ان کی آنکھوں سے پھر اوجھل ہو رہا ہے۔ پانچ ہزار سال کی تہہ بہ تہہ تاریکیاں پھر امڈی آ رہی ہیں۔ عزت نفس کا احساس بیدار ہوتے ہوتے پھر اونگھنے لگا ہے۔ گاندھی جی نے مرن برت کی دہشت انگیزی سے پونا پیکٹ کا طوقِ لعنت پھر ان کے گلے میں ڈال دیا ہے۔ پندرہ کروڑ انسانوں پر از سرِ نو غلامی کو مستحکم کرنے کا بندوبست ہو چکا ہے۔ لیکن کیا اللہ تعالیٰ کی غیرت کو یہ گوارا ہو سکتا ہے؟ کیا ظالم کو اپنی من مانی کرنے کی اجازت مل سکتی ہے؟

خواہ انگریز جائے یا نہ جائے۔ یقیناً ایسا نہیں ہو سکتا۔ قدرت نے جو قدم اٹھایا ہے۔ وہ آگے ہی پڑیگا۔ واپس نہیں لوٹ سکتا۔ جب تک انسان انسان نہ بن جائیں گے۔ اور مساوات کا سورج تاریک سے تاریک جھونپڑی کو بھی اپنی شعاعوں سے منور نہ کر لیگا۔ آزادی کی شہزادی اس دیس میں قدم رنجہ نہیں فرمائیگی۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور ...

سیّدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی

مجلس علم و عرفان

قادیان ۴ ماہ ہجرت سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج بعد نماز مغرب مجلس میں رونق افروز ہوئے حضور کے ارشادات کا ملخص درج کیا جاتا ہے۔

مسلم لیگ کے ساتھ ہماری ہمدردی

چارسدہ (سرحد) سے خان محمد اکرم خان صاحب بی۔اے احمدی تشریف لائے ہوئے تھے۔ حضور دیر تک ان سے سرحد کی موجودہ سیاسی حالت کے متعلق گفتگو فرماتے رہے۔ اس ضمن میں حضور نے مسلم لیگ کے ساتھ جماعت احمدیہ کی ہمدردی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ ہماری جماعت زیادہ تر مسلمانوں میں ہی ترقی کر رہی ہے مسلمان ہمارے لئے شاملات کی طرح ہیں۔ خواہ وہ ہماری مخالفت کریں اور ہمیں تکلیفیں دیں لیکن پھر بھی آخر انہی میں سے نکل نکل کر لوگ ہماری جماعت میں شامل ہو رہے ہیں۔ کسی دوسری قوم میں ابھی احمدیت کو قبول کرنے کی وہ رو پیدا نہیں ہوئی جو مسلمانوں میں ہے اس لئے مسلمانوں کے ساتھ ہی ہماری ترقی وابستہ ہے۔ گو ہم جانتے ہیں کہ کل کو یہی مسلمان ہمیں تکلیفیں بھی دے سکتے ہیں۔ اور ہماری راہ میں مشکلات پیدا کر سکتے ہیں لیکن ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ آخر انہی میں سے زیادہ لوگ احمدیت کو بھی قبول کریں گے

یورپ میں اسلام کے متعلق شدید غلط فہمیاں

گفتگو کے دوران میں حضور نے امریکہ کے ایک احمدی مبلغ کے خط کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ امریکہ میں اور یورپ کے ممالک میں اسلام کے متعلق شدید غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ وہ لوگ ہندو مذہب کے متعلق زیادہ تر حسن ظنی رکھتے ہیں۔ لیکن اسلام کے متعلق ان کے دماغ میں بہت ہی بھیانک تصور ہے۔ ہمارے مبلغ نے لکھا ہے کہ وہ امریکہ میں دورہ کرتے ہوئے عربوں کی ایک بستی میں گئے۔ اور انہیں تحریک کی کہ وہ اسلام کی تبلیغ کیا کریں لیکن ان عربوں نے جواب دیا کہ ہم اپنے ملک شام میں مسلمان ہیں۔ اس ملک میں مسلمان نہیں ہیں گو یا وہ اپنے مسلمان ہونے کو وہاں چھپاتے ہیں۔ ان میں سے بعض نے تو اپنے نام تک بدل لئے ہیں: تاکہ ان کا مسلمان ہونا ظاہر نہ ہو سکے۔ ہمارے مبلغ نے لکھا ہے۔ کہ وہ عرب پچیس تیس سال سے اس بستی میں رہتے ہیں۔ لیکن ایک مسجد بھی وہاں نہیں بنا سکے۔ اس کے برعکس وہاں پر سکھوں کی بستیاں ہیں۔ انہوں نے وہاں گوردوارے بنا رکھے ہیں۔ وہ وہاں اپنی عبادت کرتے ہیں۔ اور دُور دُور سے سکھ وہاں آتے ہیں ان کے اجتماعوں کو دیکھ کر قدرتی طور پر وہاں کے لوگوں میں سکھوں کے متعلق دلچسپی پیدا ہو جاتی ہے۔

حضور نے اسلام کے متعلق شدید غلط فہمیوں کی مثال دیتے ہوئے بیان فرمایا۔ کہ ایک دفعہ امریکہ میں ایک احمدی نے جب ایک امریکن عورت کو بتایا کہ وہ ہندوستانی ہے تو اس نے اسے ہندو سمجھ لیا۔ پھر جب اس نے بتایا کہ وہ پنجاب کا رہنے والا ہے۔ تو اس نے اسے سکھ خیال کیا۔ جب اس نے بتایا کہ وہ مسلمان ہے۔ تو اس امریکن عورت نے بے ساختہ کہا کہ کیا تم ان لوگوں سے تعلق رکھتے ہو۔ جو سمجھتے ہیں کہ مرنے سے پہلے اگر ایک عیسائی کو مار دیا جائے۔ تو انسان سیدھا جنت میں چلا جاتا ہے؟ یہ واقعہ بیان کرکے حضور نے فرمایا۔ دیکھو اسلام کے متعلق کتنی غلط فہمیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ صرف اسلام ہی رواداری کی تعلیم دیتا ہے۔ اور کوئی مذہب رواداری کی تعلیم اس رنگ میں نہیں دیتا جس رنگ میں اسلام دیتا ہے۔ لیکن یورپ کے لوگوں کے قلوب میں اسلام کے متعلق ایسا بھیانک تصور پایا جاتا ہے۔ کہ تبلیغ کے متعلق کئی لوگ ہمیں مشورہ دیتے ہیں۔ کہ اسلام کا نام لیکر یورپ میں تبلیغ نہ کی جائے۔ کیونکہ اسلام کے متعلق ان کے قلوب میں اتنی شدید غلط فہمیاں پیدا کر دی گئی ہیں کہ وہ یہ خیال بھی نہیں کر سکتے کہ اسلام میں بھی کوئی خوبی ہو سکتی ہے۔

تبلیغ کے متعلق مسلمانوں کی افسوسناک غفلت

اسلام کے متعلق یورپ کی اس بدظنی کی ساری ذمہ واری خود مسلمانوں پر عاید ہوتی ہے۔ افسوس کی بات ہے۔ کہ وہ خود دنیا کو اسلام سے روشناس نہیں کراتے۔ اور جو ایک ہی جماعت تبلیغ کا کام کرتی ہے۔ اس کی راہ میں روڑے اٹکاتے ہیں اور اسلام کی رواداری کی تعلیم پیش کرنے کے جرم میں اسے طرح طرح کی تکلیفیں دیتے ہیں۔ چنانچہ افغانستان میں محض اس جرم کی پاداش میں ہمارے آدمی شہید کئے گئے۔ کہ کیوں وہ جبراً کسی کو مسلمان بنانے کی تعلیم کے قائل نہیں ہیں۔

اس موقعہ پر حضور نے اٹالین انجینئر کی ایک کتاب کا ذکر فرمایا جس میں حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید رضی اللہ عنہ کی شہادت کا ذکر کیا اور لکھا ہے کہ انہیں محض اس پاداش میں سنگسار کیا گیا کہ وہ مسلمانوں کے تصور کے مطابق جہاد کے قائل نہ تھے

حضور نے فرمایا۔ اس قسم کے عقیدے اسلام کے نام پر ایک بدنما داغ ہیں۔ ان سے ایک طرف تو اسلام بدنام ہوتا ہے۔ اور دوسری طرف خود مسلمانوں کی قوت عملیہ ماری گئی ہے۔ وہ یہ سمجھ کر مطمئن ہو جاتے ہیں۔ اور تبلیغ سے غافل ہو جاتے ہیں کہ مسیح آکر تلوار کے زور سے خود بخود اسلام کو پھیلا دے گا۔ اس تصور کی وجہ سے وہ محنت ایثار جد وجہد اور ترقی کی تدابیر اختیار کرنے سے غافل ہو جاتے ہیں۔

لوگ پوچھا کرتے ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آکر کیا کیا؟ میں کہتا ہوں ان کا یہی کارنامہ کیا کچھ کم ہے کہ انہوں نے ایک طرف تو وفات مسیح ثابت کرکے عیسائیت کو مار دیا۔ اور دوسری طرف آسمان کی طرف دیکھنے والے اور ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جانے والے مسلمانوں کو بیدار کر دیا۔ انہیں بتا دیا کہ آسمان سے کوئی مسیح آکر تلوار کے زور سے تمہیں ترقی نہ دیگا۔ بلکہ خود تمہیں اپنی ہمت اور جد وجہد سے اسلام کو ترقی دینی چاہیئے۔ جماعت احمدیہ بھی آخر انہی بے عمل مسلمانوں میں سے بنی ہے لیکن اس میں کیوں قوت عملیہ پیدا ہو گئی ہے۔ اس کی یہی وجہ ہے کہ جو شخص احمدیت میں داخل ہوتا ہے۔ وہ جب دیکھتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام عمر بھر تبلیغ کرتے رہے۔ اور لوگوں کی گالیاں کھاتے

جناب مولوی عبدالخالق صاحب کی علالت

سالٹ پانڈ (مغربی افریقہ) بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ جناب مولوی عبدالخالق صاحب مجاہد احمدیت عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ تاحال افاقہ نہیں ہوا۔ احباب سے ان کی صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے

عازمین حج کیلئے ضروری اعلان

خدا کے فضل و کرم سے ہر سال جماعت احمدیہ میں سے ایک معقول تعداد حج بیت اللہ کے لئے جاتی ہے۔ اور امسال بھی انشاء اللہ ضرور احباب تشریف لے جائیں گے اپنے احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ سلسلہ احمدیہ کی طرف سے پنجاب حج کمیٹی میں نمائندگی کے لئے مکرم الحاج چوہدری غلام حسین صاحب پی۔ ای۔ ایس ریٹائرڈ محلہ دارالفضل قادیان کو مقرر کیا گیا ہے۔ جو دوست حج سے متعلقہ کوائف معلوم کرنا چاہیں وہ چوہدری صاحب موصوف سے معلوم کر لیں۔ اگر ہمارے دوست حج پر اکٹھے جانا چاہیں تو اس کا انتظام بھی صاحب موصوف کی معرفت ہو سکے گا۔ حج فارم بھی چوہدری صاحب مکرم سے منگوائے جا سکتے ہیں۔

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

تحریک جدید کی طرف سے جناب بشیر احمد آرچرڈ صاحب کا خیر مقدم

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی شمولیت

(مرتبہ :- منیر احمد صاحب ونیس)

قادیان ۱۹ ماہ ہجرت۔ آج ۴ ½ بجے شام جناب بشیر احمد آرچرڈ صاحب کے اعزاز میں عصرانہ دیا گیا۔ جس میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی شمولیت فرمائی۔ جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس کے ایڈریس اور جناب بشیر احمد آرچرڈ صاحب کے جواب کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انگریزی میں مختصر سی تقریر فرمائی۔ اور دعا کی۔

ایڈریس

مکرم صوفی غلام محمد صاحب کی تلاوت کے بعد جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس نے انگریزی زبان میں جو ایڈریس پیش کیا۔ اس کا ترجمہ مختصراً درج ذیل ہے:۔

آج مجھے تحریک جدید انجمن احمدیہ قادیان کی طرف سے اپنے محترم بھائی مسٹر بشیر احمد آرچرڈ کا خیر مقدم کرتے ہوئے بڑی ہی مسرت محسوس ہو رہی ہے۔ میں اپنے جذبات کی عربی الفاظ میں ترجمانی کرتے ہوئے اھلاً وسھلاً و مرحباً کہتا ہوں۔

مسٹر بشیر احمد آرچرڈ کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ کیونکہ آپ قبل ازیں دو دفعہ قادیان آ چکے ہیں۔ اور بہت سے احباب آپ سے شناسا ہیں۔

آپ ابتداءً احمدیت سے اس وقت متعارف ہوئے۔ جبکہ فوجی خدمات کے سلسلہ میں ہندوستان میں مقیم تھے۔ اور دو سال بعد آپ احمدیت میں شامل ہو گئے۔ وہ دوست جنہیں آپ کے قریب رہنے کا موقع ملا ہے۔ بخوبی جانتے ہیں۔ کہ آپ کے دل میں تبلیغ احمدیت کا بے پناہ جذبہ موجزن ہے۔ چنانچہ فوجی خدمات سے سبکدوش ہونے کے بعد جب آپ انگلستان پہنچے۔ تو آپ نے اپنے وطن مالوف برسٹل میں صرف دو روزہ قیام کیا تھا۔ کہ تیسرے روز مسجد احمدیہ لندن میں پہنچ گئے۔ اور مجھ سے دوران گفتگو میں اس خواہش کا اظہار کیا۔ کہ میں یہاں ہی قیام رکھنا چاہتا ہوں۔ اور ایک مبلغ بننے کی سعادت حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے اس پر ان اہم فرائض اور ذمہ داریوں سے جو ایک مبلغ پر عاید ہوتی ہیں۔ آپ کو آگاہ کیا۔ اور کچھ عرصہ توقف کرنے کو کہا۔ ممکن ہے یہ التواء ان کو ناگوار گذرا ہو۔ مگر اس کے چند روز بعد ہی آپ نے اپنے آپ کو غیر مشروط طور پر وقف کے لئے پیش کر دیا۔ میں نے اس درخواست کو اس اظہار کے ساتھ کہ یہ وجود احمدیت کے لئے بہت مفید ہوگا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں بھیج دیا۔ جسے حضور نے ازراہِ شفقت قبول فرمایا۔ ازاں بعد مسٹر آرچرڈ نے ہمارے ساتھ رہنا شروع کر دیا۔ اور تبلیغ کے فرائض نہایت اخلاص اور جوش سے بجا لانے میں منہمک ہو گئے۔

گذشتہ ماہ دسمبر میں جب آپ کو اعلیٰ مذہبی تعلیم کے حصول کے لئے قادیان جانے کو کہا گیا۔ تو آپ نہایت خوشی سے آمادہ ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں اور اس کے سچے عاشقوں کو خدا کی بات پوری ہوتے دیکھ کر بہت خوشی ہوتی ہے۔ آج ہم اپنی آنکھوں سے وہ پیشگوئی جو آج سے ۱۳۶۰ سال قبل حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بیان کی تھی۔ کہ سورج کا طلوع مغرب سے ہوگا۔ پوری ہوتی دیکھ رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ازالہ اوہام میں اس الہام کا مطلب یہ بیان فرمایا ہے۔ کہ جب اہل مغرب تاریکی و ظلمت میں مبتلا ہو جائیں گے۔ اور صداقت کی طرف سے آنکھیں بند کر لیں گے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ ان کی ہدایت کا سامان پیدا کرے گا اور ان پر صداقت اسلام کا سورج طلوع کرے گا۔ جو ان سیاہ دلوں کو منور کر دیگا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ کہ میں نے خود ایک رویاء میں دیکھا۔ کہ میں لنڈن میں ایک جگہ کھڑا ہو کر اسلام کی صداقت اور خوبیوں پر تقریر کر رہا ہوں۔ اور اس کے بعد میں نے بہت سے سفید پرندے جو درختوں پر بیٹھے چہچہا رہے ہیں۔ پکڑے ہیں۔ جس کا مطلب حضور نے یہ فرمایا۔ کہ ممکن ہے مجھے خود وہاں جانے کا موقع نہ ملے۔ لیکن میری تعلیم وہاں ضرور پھیل جائے گی۔ اور بہت سے نیک فطرت اسے قبول کریں گے۔

تمام وہ سعید الفطرت روحیں جنہوں نے حق کو قبول کیا۔ وہ اس رویا کی مصداق ہیں۔ آج میں اس بات کا حق رکھتا ہوں۔ کہ میں مسٹر آرچرڈ کو یہ بشارت دوں۔ کہ وہ بھی ان روحانی پرندوں میں سے ایک ہیں۔ اور مسٹر آرچرڈ کو بھی حق پہنچتا ہے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ان غیر معمولی انعامات اور اس فضیلت پر جس قدر چاہیں۔ خوشی و مسرت کا اظہار کریں۔ وہ شخص جسے دنیا کا بادشاہ کبھی کبھار یاد کرے۔ اسکی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہیں ہوتا۔ لیکن وہ شخص جسے شہنشاہوں کے شہنشاہ نے یاد کیا ہو۔ اسکی خوشی کا کیا ٹھکانا ہو سکتا ہے۔ یقیناً وہ لوگ بہت خوش قسمت ہیں۔ جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پرندوں کی شکل میں دیکھا جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ ان لوگوں کے دل ہر قسم کی دنیاوی آلودگیوں سے پاک ہو جائیں گے۔ اور وہ نہ صرف اسلام کو قبول ہی کریں گے۔ بلکہ اس کے پیغام کو لیکر پرندوں کی طرح دنیا میں پرواز بھی کریں گے۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی طرح صداقت کی منادی کریں گے۔

اس جگہ اس بات کا ذکر کر دینا خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے بھی اپنے حواریوں کو پرندوں سے تشبیہ دی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں بھی مذکور ہے۔ کہ وہ مٹی سے قسما قسم کے پرندے بناتے تھے۔ جس سے مراد وہی پاک طینت لوگ ہیں۔ جو صداقت کا پیغام لے کر دور دراز ملکوں کی پرواز کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح علیہ السلام نے کہا ہے۔ کہ میں تم سے کہتا ہوں۔ کہ تم زندگی کی ان الجھنوں میں نہ پڑو۔ کہ تم کیا کھاؤ گے۔ کیا پیوگے اور کیا پہنوگے۔ بلکہ میں تم سے کہتا ہوں۔ کہ تم پرندوں کی مثال دیکھو۔ وہ نہ بوتے ہیں۔ اور نہ کاٹتے ہیں۔ اور نہ اپنے غلے بھرتے ہیں۔ لیکن پھر بھی خدا تعالیٰ انہیں رزق دیتا ہے۔ کیا تم ان سے بہتر نہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ تمہارا کفیل نہ ہو۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو رویا میں سفید پرندے دکھائے گئے۔ جو آپ کے پیغام کو دنیا میں پہنچائیں گے۔ اور اسلام کی خاطر اپنی جانیں وقف کریں گے۔ مسٹر بشیر احمد آرچرڈ بھی ان میں سے ایک ہیں۔ اور ہم ان کو اس فضیلت پر مبارک باد دیتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں۔ کہ وہ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ اور جس مقصد کے لئے وہ یہاں آئے ہیں۔ اس میں کامیاب و کامران فرمائے۔ آمین۔

جواب ایڈریس

ذیل میں مسٹر بشیر احمد آرچرڈ صاحب کے جواب کا ترجمہ دیا جاتا ہے۔ آپ نے کہا ابتداء میں میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے مجھے احمدیت کے قبول کرنے اور اسکی خدمت کرنے کی توفیق بخشی۔ پھر میں تحریک جدید کے ان ممبران کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے اس تقریب کا اہتمام کر کے میری عزت افزائی کی۔ اور بالآخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے اپنے مبارک وجود سے اس مجلس کو رونق بخشی۔

پہلی دفعہ میں جب قادیان آیا۔ تو میرا قیام صرف دو روزہ تھا۔ اس اثناء میں میں نے بہت سے دوستوں سے تبادلہ خیالات کیا۔ اور مذہبی معلومات حاصل کیں۔ مگر کوئی خاص اثر میری طبیعت پر نہ ہوا۔ گاڑی پر سوار ہو کر میں قادیان سے رخصت ہو گیا۔ مگر ابھی چند میل بھی طے نہ کئے ہونگے۔ کہ یہ واقعات یکے بعد دیگرے میرے ذہن میں آنے شروع ہوئے۔ اور وہ نوازش مہربانی اور شفقت جس کا اظہار میرے ساتھ کیا گیا۔ خوشگوار یاد بن کر میرے دل میں چکر لگانے لگی جس سے لحظہ بہ لحظہ میری

طبیعت متاثر ہوتی جا رہی تھی۔ گاڑی جب امرتسر پہنچی۔ تو اس وقت مشاہدات قادیان کا گہرا نقش میرے دل پر کندہ ہو چکا تھا۔ چنانچہ اس کے بعد میں جس شہر میں بھی گیا میں جماعت کے لوگوں کو تلاش کرتا۔ اور خوش قسمتی سے وہ ہر شہر میں مجھے مل جاتے۔ اور وہاں بھی مجھے وہی شفقت اور محبت کا نظارہ دیکھنے میں آتا۔ جس کا نظارہ میں نے قادیان میں دیکھا تھا حتیٰ کہ ایک دن ایسا بھی آیا جب میں خود احمدیت کی آغوش عاطفت میں جا چکا

مجھے ایک سال مسجد احمدیہ لندن میں رہنے کا موقعہ ملا۔ وہاں بھی میں نے ایسی ہی شفقت اور ہمدردی کا مشاہدہ کیا۔ جو قادیان میں دیکھنے میں آئی تھی۔ اخوت کی یہ روح جو جماعت احمدیہ کے ہر فرد میں پائی جاتی ہے اس کی صداقت کو پھیلانے کے لئے کافی ہے۔ اگر احمدیت بھی نہ ہوتی تو یہ روح بھی مفقود ہوتی۔ جو کسی اور جماعت اور قوم میں دیکھنے میں نہیں آتی۔ میں سمجھتا ہوں ضروری نہیں کہ صداقت کو سمجھنے کے لئے بہت زیادہ علم کی ضرورت ہو۔ بلکہ نیک عمل کی ہے ایک دفعہ حضرت مسیح جو اپنے شاگردوں کے سامنے اپنی آمد ثانی کا ذکر کر رہے تھے۔ آپ نے بتایا کہ ناقص درخت کا پھل بھی ناقص ہوگا۔ اور اچھے درخت کا پھل بھی اچھا ہوگا۔ اور تم اس کو اس کے پھل سے پہچان لوگے

آخر میں میں پھر کہتا ہوں۔ کہ صداقت قبول کرانے کے لئے بہت بڑے علم کی ضرورت نہیں۔ بلکہ ہم اپنے عمل سے دوسروں کو منوا سکتے ہیں۔ آپ لوگوں کا حسن عمل ہی تھا جو میری کشش کا باعث ہوا۔ اور مجھے امید ہے۔ کہ اس کشش کے باعث دوسرے لوگ بھی کھنچے چلے آئیں گے۔

اب میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ اللہ تعالےٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے اپنے فرائض کی ادائیگی کی توفیق بخشے تا اس کی رضا حاصل ہو۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر

فرمایا مسٹر بشیر احمد آرچرڈ صاحب چونکہ اردو نہیں جانتے اس لئے اس خیال سے کہ وہ پوری بات کو سمجھ سکیں میں اپنے خیالات کا انگریزی میں اظہار کر دیتا ہوں۔

ایک وقت تھا جب عیسائی قوم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیم پر عمل پیرا تھی۔ اور اس کے ساتھ ساتھ وہ دنیاوی ترقیات میں بھی پیش پیش تھی۔ لیکن اس کے بعد عیسائی قوم نے حضرت مسیح کو بھلا دیا۔ اور جو تعلیم وہ لائے تھے اسے پس پشت ڈال کر سراسر دنیاوی معاملات میں مشغول ہو گئے اور خواہشات میں منہمک ہو گئے۔ ایسے وقت میں کبھی کبھی ان کے دلوں میں خدا تعالےٰ کا ہلکا سا تصور آشکار ہوتا۔ مگر عارضی اور عیر دائمی اور پھر اپنی دنیا میں لگ جاتے۔ تب اللہ تعالےٰ نے ان کی ہدایت کے لئے ایک پیغمبر کا بھیجنا ضروری سمجھا۔ ادھر مسلمان اپنے مذہب کو بھول کر افتراق و شقاق کا شکار ہو چکے تھے۔ انہیں ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کے لئے ضروری تھا۔ کہ کوئی مصلح آئے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سب اقوام کو اکٹھا کرنے کے لئے بھیج دیا اور تم وہ پہلے شخص ہو جسے اپنی قوم میں سے اسے قبول کرنے کا موقع ملا ہے۔ اور اس کے لائے ہوئے دین کی اشاعت کے لئے وقف زندگی کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ ہم آپ کے لئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو استقامت عطا فرمائے۔ اور ہر روز آپ کے اخلاص اور جوش کو بڑھاتا رہے۔

بے شک وہ مقصد جس کے لئے آپ کھڑے ہوئے ہیں بہت عظیم الشان ہے مگر یہ حقیقت ہے کہ اس وقت تمہیں تمہارے ملک کے لوگ بھی نہیں جانتے۔ چہ جائیکہ دوسری دنیا۔ لیکن وہ وقت آئے گا کہ جب خدائے واحد کا نام دنیا پر قائم ہو چکا ہوگا۔ اور ہر طرف احمدیت ہی احمدیت ہوگی۔ تو اس وقت تمہارے ملک کے لوگ تاریخ کی کتابوں کی چھان بین کریں گے۔ اور وہ تلاش کرنے لگیں گے کہ کیا ابتدائی دور میں کوئی انگریز احمدی ہوا۔ جب وہ دیکھیں گے کہ ہاں ایک شخص مسٹر بشیر احمد آرچرڈ تھا جس نے ابتداء میں احمدیت کو قبول کیا۔ اور غیر معمولی قربانیاں کیں۔ یہ دیکھ کر ان کے دل خوشی سے بھر جائیں گے۔ اور ان کے قلوب اطمینان سے پُر ہو جائیں گے۔ اور نہایت مسرت سے کہیں گے۔ کہ انگریز قوم نے اپنا حق خدمت ادا کر دیا۔ اس وقت بے شک تم نامعلوم اور غیر معروف ہو۔ لیکن وہ زمانہ آئے گا اور جلد آئے گا۔ جب قومیں تمہارے نام پر فخر کریں گی۔ اور تمہارے کارناموں کو سراہیں گی۔ پس تم اپنی حرکات و سکنات کو معمولی نہ سمجھو اور یہ نہ سمجھو کہ یہ حرکات صرف میری ہیں۔ بلکہ یہ ساری انگریز قوم کی ہیں۔ وہ لوگ جو بعد میں آئیں گے وہ تمہاری ہر حرکت کی نقل کریں گے۔ اور تمہارے ہر لفظ کی پیروی کریں گے۔

کیا تم نے مشاہدہ نہیں کیا۔ کہ آج مسیح علیہ السلام کے حواریوں کو دنیا میں بلند درجہ حاصل ہے کہ ساری انگریز قوم ان کی پیروی اور نقل میں فخر محسوس کرتی ہے۔ اور اسی طرح مسلمان بھی صحابہ کی جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہے۔ اور بے نظیر قربانیاں کیں عزت کرتے ہیں۔ اور ان کی ہر حرکت اور ہر لفظ کی پیروی کرنے کی کوشش کرتے ہیں

اگر تمہاری حرکات و سکنات اسلام کے مطابق ہوں گی۔ اور بلند مرتبہ و ذی شان ہوں گی۔ تو یاد رکھو۔ اس وجہ سے تمہاری قوم بھی ترقی کر جائے گی۔ لیکن اگر وہ صحیح اسلامی خیالات کے مطابق نہ ہوں گی بلکہ ناقص ہوں گی تو تمہاری قوم ترقی سے محروم رہ جائے گی۔ پس ہمیشہ کوشش کرو۔ کہ آنے والوں کے لئے بہترین نمونہ قائم کر جاؤ۔ اور اعلیٰ درجہ کی یاد چھوڑ جاؤ ورنہ اللہ تعالےٰ کسی اور شخص کو کھڑا کر دے گا جو اس کام کو سرانجام دے گا۔

اس زمانہ میں جب احمدیت دنیا پر غالب آئے گی اور ضرور غالب آ کر رہے گی۔ اور کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی۔ اس وقت لوگوں کے دلوں میں تمہاری عظمت بہت بڑھ جائے گی۔ حتیٰ کہ بڑے سے بڑے وزیر اعظم سے بھی زیادہ ہوگی۔

پس میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں۔ کہ اخلاص اور جوش سے کام کرو۔ اور آنے والی نسلوں کیلئے بہترین نمونہ چھوڑ جاؤ۔ آخر میں میں اللہ تعالےٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنا فضل اور رحم تمہارے شامل حال رکھے۔ اور وہ مقصد جس کی ابتدا تم نے کی ہے اس کی انتہا وہ کامیابی کرے۔ آمین

آہ! ڈاکٹر کریم الدین صاحب

ہمارے خاندان کے افراد کے دلوں میں وہ زخم جو آج سے قریباً پانچ ماہ پہلے ہماری ایک بہن کی وفات سے ہوا تھا۔ ابھی وہ مندمل نہ ہونے پایا تھا کہ میرے چچا ڈاکٹر کریم الدین صاحب کی اچانک وفات نے اسی زخم پر نمک کا کام کیا۔

مرحوم مجلس مشاورت قادیان میں شمولیت کے بعد جب گھر واپس لوٹے تو راستے میں انہیں سخت زکام ہو گیا۔ حتیٰ کہ یہی زکام بڑھتے بڑھتے سرسام کی صورت اختیار کر کے سخت بیہوشی میں تبدیل ہو گیا۔ کھاریاں میں مقامی طور پر دو تین ڈاکٹروں کا علاج ہوتا رہا۔ لیکن کچھ افاقہ نہ ہوا۔ اور ۳۰ اپریل ۱۹۴۶ء بروز اتوار نماز عشاء کے بعد وہ اپنے مالک حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم اپنے بھائیوں میں عمر میں سب سے چھوٹے تھے۔ چونکہ مرحوم موصی بھی تھے۔ اس لئے فی الحال ان کی نعش کو امانتاً کھاریاں میں ہی دفن کیا گیا ہے۔ وہ تمام خوبیاں جو ایک سچے احمدی میں ہونی ضروری ہیں ان میں پائی جاتی تھیں احمدیت کی سچی تڑپ انکی ذات میں عیاں تھی۔ تبلیغ کا جوش جو آپکی فطرت میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ مستقل مزاج تھے۔ اور طبیعت سادہ اور تبلیغ احمدیت

جماعت احمدیہ کیطرف سے مسٹر جناح کے نام ضروری تار

اگر پنجاب کی تقسیم ناگزیر ہو تو اُسے بعض شرطوں کے ساتھ مشروط کیا جاوے

ناظر اعلیٰ (چیف سیکرٹری) جماعت احمدیہ کی طرف سے مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ کے نام مندرجہ ذیل تار بھجوایا گیا ہے:۔

جماعت احمدیہ پنجاب کی تقسیم کے خلاف ہے۔ لیکن اگر یہ تقسیم ناگزیر ہو تو ہماری رائے میں اُسے تین اصولی شرطوں کے ساتھ مشروط کرنا ضروری ہے۔

اوّل:۔ تمام اُن علاقوں کو اسلامی علاقہ میں شامل کیا جاوے۔ جہاں آبادی کے تناسب کے لحاظ سے مسلمانوں کی اکثریت ہے خواہ اس کے لئے اضلاع کی حدود توڑنی پڑیں۔ یا تسلسل کو ترک کر کے معقول جداگانہ جزیرے بنانے پڑیں:۔

دوم:۔ تمام اُن علاقوں کو اسلامی علاقے قرار دیا جائے۔ جہاں مسلمان انفرادی طور پر سب سے بڑی پارٹی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ جہاں مسلمانوں۔ ہندوؤں اور سکھوں کی رائے معلوم ہے۔ اچھوت اقوام اور عیسائیوں کی رائے ریفرنڈم یعنی حصول رائے عامہ کے طریق پر حاصل کیجائے

سوم:۔ نہروں کے ہیڈ اور بجلی کے پاور سٹیشن اور پہاڑی صحت افزا مقامات کو اُن علاقوں کے ساتھ کم از کم پندرہ سال کے عرصہ تک کے لئے ملحق رکھا جائے جنہیں وہ اس وقت زیادہ تر فائدہ پہنچا رہے ہیں۔ خواہ مقامی آبادی کا تناسب اس کے خلاف ہو۔ (مرزا بشیر احمد)

اضافہ حصہ وصیت

مندرجہ ذیل موصیوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے حصہ وصیت میں اضافہ فرمایا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

۱۔ سعیدہ بیگم صاحبہ زوجہ فتح محمد صاحب موصیہ ۸۸۴۳ $\frac{1}{8}$ سے $\frac{1}{7}$ حصہ کی کردی ہے

۲۔ میاں نور الحسن صاحب کوٹلی ہرنرائن موصی ۱۲۹۲ $\frac{1}{10}$ سے $\frac{1}{9}$ حصہ کی ادا کردی ہے

۳۔ اخوند عبد العزیز صاحب ایبٹ آباد دسنرہ ۲۸۲۲ $\frac{1}{7}$ سے $\frac{1}{6}$ " " " "

۴۔ خلیل احمد صاحب واقف زندگی ۱۸۵۸۱ $\frac{1}{10}$ سے $\frac{1}{3}$ " " " "

(سکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ)

بقیہ صفحہ ۴:۔ اگرچہ یہ موت ہمارے لئے معمولی صدمہ نہیں۔ مگر اس کے ساتھ ہمارے خاندان کو چاہیئے۔ کہ اُن کی تبلیغ کا جوش اُن کی مستقل مزاجی اور اُن کی ہمدردی اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِی الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَیْفَ تَعْمَلُوْنَ ۔ کہ ہم نے تمہارے پہلے لوگوں کے بعد تمہیں اُن کا جانشین زمین میں بنایا۔ تاکہ ہم دیکھ سکیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اب یہ ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم اُن کے نیک نمونہ پر عمل کریں۔ مرحوم اپنے پیچھے تین لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑ کر فوت ہوئے۔ بچوں کی والدہ زندہ ہیں۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ سے دعا فرماویں۔ کہ مرحوم کو جنت فردوس میں جگہ ملے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہو اور تبلیغ احمدیت کا جو نمونہ مرحوم نے ہمارے سامنے پیش کیا اسے قائم رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے

ہماری تبلیغی جدّوجہد

جنوری ۴۷ء میں ۱۳۱ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ ان میں سے ۸۵ نومبائعین نے مندرجہ ذیل احباب کے ذریعہ بیعت کی۔ (انچارج دفتر بیعت قادیان)

- جناب مولوی محمد حسین صاحب مبلغ پونچھ ۸
- مقامی تبلیغ ۷
- " مولوی فرمان علی صاحب کالابن کشمیر ۶
- " کرم الٰہی صاحب سیکرٹری جماعت پونچھ ۵
- " حافظ ابو ذر صاحب دیہاتی مبلغ روڑہ ۵
- " چوہدری علی بخش صاحب چھاوڑیاں ہیٹ ۴
- " فتح دین صاحب سیکرٹری جماعت پشاور ۴
- " مولوی ظفر احمد صاحب صدیقی معلم دار الواقفین ۳
- جناب ماسٹر مامون خانصاحب قادیان ۲
- " بہادر علی صاحب ریاست پٹیالہ ۲
- " غلام حسین صاحب ڈیکٹر بیت المال ۲
- " خدا بخش صاحب سیکرٹری جماعت خنکار ۲
- " حکیم فضل الٰہی صاحب نارووال سیالکوٹ ۲
- " ماسٹر بشیر احمد صاحب چارکوٹ کشمیر ۲
- " مستری محمد شفیع صاحب سیکرٹری جماعت چونڈہ ۲
- " مبارک احمد صاحب ناصر دیہاتی مبلغ ۲
- " میاں خیر الدین صاحب سیکھوانی ۲
- " غلام احمد خان صاحب جنگ بنگال ۲
- " عبد الحق صاحب ورک نئی دہلی ۱
- " حق الحسن صاحب سنجوہ امرتسر ۱
- " امیر صاحب جماعت جموں کی گجرات ۱
- جناب حوالدار میجر ملک محمد حسین صاحب رنگون ۱
- جناب ماسٹر محمد علی صاحب غالب سٹروعہ ۱
- " منشی عبد الغنی صاحب جنرل سکرٹری دہرم کوٹ بگہ ۱
- " چوہدری امام الدین صاحب میرٹھ شہر ۱
- " شیر محمد صاحب دیہاتی مبلغ میانی ڈھڈگراں ۱
- " محمد اسمٰعیل صاحب فرید کوٹ ۱
- " غلام محمد صاحب مدرس جھنگ ۱
- " جنابہ امۃ اللہ بشیرہ بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ گلشن حیدر آباد دکن ۱
- " محمد عبد اللہ صاحب جلد ساز قادیان ۱
- " غلام قادر صاحب دیہاتی مبلغ ۱
- " مولوی عبد الرحمن صاحب دیہاتی مبلغ داتہ ۱
- " سید محمد حسین صاحب احمدی نارووال ۱
- " حکیم مختار احمد صاحب شاہدرہ ۱
- " عبد الکریم صاحب سیکرٹری جماعت پونچھ ۱
- " مہر دین صاحب چک نمبر ۲۷ الف تحصیل کرشہ ۱
- " قاضی محمد صادق صاحب قریشی لاہور ۱
- " امیر جماعت احمدیہ ملتان ۱
- " مولوی عبد الرؤف صاحب وکیل جیو منگال ۱
- " بابو بشیر احمد صاحب امیر جماعت کوئٹہ ۱
- " محمد اسمٰعیل صاحب واقف زندگی ۱

سفر کرنے والے احباب

کے لئے اطلاعاً گذارش ہے۔ کہ یکم مئی ۱۹۴۷ء سے قادیان آنے اور جانے والی گاڑیوں کے اوقات میں کچھ تبدیلی ہو گئی ہے۔ چونکہ اکثر اصحاب کو اس کا علم نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے مسافروں کو تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ اس لئے رفاہِ عام کے لئے گاڑیوں کے موجودہ اوقات درج ذیل ہیں۔

روانگی از قادیان:۔ پہلی گاڑی ۵ بج کر دس منٹ پر صبح
دوسری گاڑی ۳ بجے بعد ظہر
تیسری گاڑی ۶ بج کر ۳۵ منٹ پر بعد عصر

آمد قادیان:۔ پہلی گاڑی پونے دو بجے بعد ظہر
دوسری " ۵ بجکر ۳۵ منٹ پر بعد عصر
تیسری " ۹ بجے شب

اس ضمن میں یہ بھی نوٹ فرما لیا جاوے۔ کہ بعض شہروں میں بدامنی کے باعث کرفیو وغیرہ کی وجہ سے فی الحال صرف دو گاڑیاں پہلی اور دوسری آتی جاتی ہیں۔ تیسری گاڑی آج کل نہ قادیان سے روانہ ہوتی ہے۔ نہ شب کو آتی ہے۔ (خاکسار رشید احمد ارشد علی عنہ)

چند نہائت ضروری باتیں

(۱) دفتر کی انتظامی خرابی کی وجہ سے جہاں کئی اصحاب سے جن کے نام اخبار جاری ہے۔ بروقت قیمت وصول نہیں کی گئی۔ وہاں ایسے اصحاب بھی ہوں گے جن کی طرف سے کوئی رقم وصول تو ہوئی۔ مگر ان کے کھاتہ میں درج نہ کی گئی۔ چونکہ سب بقایاداروں کے نام وی پی کئے جا رہے ہیں۔ اس لئے مؤدبانہ گذارش ہے۔ کہ احباب وی پی ضرور وصول فرمالیں۔ اور اگر کوئی صاحب ۱۹۴۷ء تک کی قیمت ادا کر چکے ہوں۔ تو وہ اپنے نمبر خریداری کے ساتھ رسید کا نمبر اور تاریخ وغیرہ تفصیل کے ساتھ تحریر فرمائیں۔ تاکہ پتہ لگایا جا سکے۔

(۲) اب بقایا کی ادائیگی اور پیشگی قیمت کی وصولی کے بغیر کوئی پرچہ جاری نہ رہ سکے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ وی۔ پی کی واپسی پر پرچہ بند ہو جائیگا

(۳) وی پی میں پرانا پرچہ اس لئے بھیجا جاتا ہے۔ کہ تازہ پرچہ دیر سے نہ پہنچے اور تسلسل نہ ٹوٹے۔

(۴) اگر کوئی صاحب قیمت کی ادائیگی کے باوجود مرسلہ وی پی وصول فرمالیں گے۔ تو ان کا کوئی نقصان نہ ہوگا۔ کیونکہ سابقہ رقم کی اطلاع ملنے پر وی پی کی رقم بھی ان کے حساب میں مجرا دی جائے گی۔ (مینیجر الفضل)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔ (مینیجر)

درخواستہائے دُعا!!!

عزیزہ امتہ اللطیف بنت منشی محمد حسین صاحب ہیڈ کاتب الفضل کو بوجہ نکسیر پھوٹنے اور بہت زیادہ خون نکلنے سے بہت کمزوری ہو گئی ہے۔

خواجہ عبدالواحد صاحب (پہلوان) کو آج صبح اچانک فالج کا حملہ ہو گیا ہے

(چوہدری محمد حسین صاحب ۱۲ اعبان ناصر آباد اسٹیٹ بعارضہ شدید کھانسی اور قدرے بخار تقریباً ڈیڑھ ماہ سے بیمار ہیں احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمادیں۔

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزاری فوج

دفتر اوّل کے تیرھویں سال میں ۳۱ مارچ تک وعدے پورے کرنیوالے مجاہدین

(۲)

اگر آپ کے اخراجات کی زیادتی آپ کیلئے مانع ہو تو یاد رکھیں کہ اخراجات کی زیادتی کی ذمہ داری زیادہ تر آپ پر ہے۔ سلسلہ کی ذمہ داری دوسرے نمبر نہیں بلکہ پہلے نمبر پر ہے۔

پس آپ

سلسلہ کی اہم اور اشد ضروریات کو بہرحال مقدم کریں

چوہدری رحمت علی صاحب کرتو شیخوپورہ 61/-
〃 〃 منجانب اہلیہ صاحبہ 〃 6/-
〃 〃 〃 نصیرہ دختر 〃 6/-
〃 〃 〃 ناصر احمد پسر 〃 6/-
〃 〃 〃 نذیر احمد صاحب 〃 15/-
میاں محمد اکرم صاحب پٹواری فواں کوٹ 25/-
محمد ابراہیم صاحب پٹواری 54/-
محمود احمد صاحب عارف شاہ مسکین 31/-
چوہدری عمر الدین صاحب بھوتیوال 10/-
نصرت جہان بیگم دختر چوہدری علی اکبر صاحب ننکانہ صاحب 11/-
چوہدری شیر محمد صاحب دوست پورہ 6/6
ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب نانکہ 32/-
سید علی صاحب معہ اہلیہ لدھڑ 22/8
محمد ابراہیم صاحب چھتوان 16/12
شیخ محمد بشیر صاحب آزاد مریدکے 17/-
چوہدری احمد دین صاحب پٹیالہ دوست محمد 63/-
ڈاکٹر عمر الدین صاحب گوجرانوالہ 150/-
اہلیہ صاحبہ بابو فضل الٰہی صاحب 〃 9/-
〃 عبد المجید صاحب 〃 8/4
چوہدری غلام حسین صاحب موہلن کے 36/3
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 5/12
چوہدری سردار خاں صاحب 〃 17/8
شیخ محمد عبد اللہ صاحب وزیر آباد 18/-
محمد یوسف صاحب 〃 9/-
قاضی ضیاء اللہ صاحب حافظ آباد 38/8
مولوی غلام احمد صاحب 〃 7/-
میاں محمد مراد صاحب خیاط 〃 6/10
〃 غلام محمد صاحب بھاکا بھٹیاں 10/-
〃 دوست محمد صاحب 〃 10/-
ہمشیرہ مہر بی بی صاحبہ 〃 10/-

محمد امیر صاحب بھاکا بھٹیاں 10/-
ظہور احمد خاں صاحب 〃 13/-
ملک صفدر علی خان صاحب ایمن آباد 40/-
چوہدری محمد نذیر خان صاحب زمیندار 〃 85/-
شہزادی تسنیم بیگم صاحبہ 〃 50/-
کلثوم بیگم صاحبہ 〃 6/4
ظہور الدین صاحب ترگڑی 5/12
مستری اللہ دتہ صاحب 〃 5/5
محمد جمال صاحب 〃 7/3
میاں احمد دین صاحب 〃 5/-
سلطان علی صاحب گجو چک 8/8
حکیم محمد اسمٰعیل صاحب پیر کوٹ 11/-
احمد خان صاحب 〃 8/-
پیر محمد صاحب 〃 12/8
رکن الدین صاحب ککا کو لو 7/-
جمعدار محمد انور صاحب گوجرانوالہ 100/-
عبد الرشید صاحب درویش کے 15/-
چوہدری محمد سعید صاحب بقاپور 6/12
سید محمد احسن صاحب احمد نگر 31/-
محمد عبد اللہ صاحب سوہاوہ ڈھلواں 11/-
احمد خان صاحب کھیوڑالی 10/8
بابا بوڑا صاحب لائل پور 5/-
سید حاکم شاہ صاحب لائل پور 54/-
منشی عبد العزیز صاحب غلام حسین صاحب گوجرہ 215/-
ڈاکٹر محمد الدین صاحب گوجرہ 50/-
〃 〃 منجانب اہلیہ صاحبہ 〃 35/-
〃 〃 بچگان 〃 15/-
بابو محمد سعید صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ 103/-
حسن صاحب رہتاسی لائل پور 14/8

چوہدری سردار احمد صاحب ضلعدار جڑانوالہ 76/-
منشی غلام حسین صاحب پٹواری ٹوبہ ٹیک سنگھ 7/-
حکیم یوسف علی صاحب چک 257 گ۔ب 5/11
میاں غلام محمد صاحب بابو والی جھنگ 12/-
مہر نور سلطان صاحب پلیڈر 〃 54/-
مولوی محمد زربار صاحب شورکوٹ 20/2
صدر الدین صاحب 〃 10/2
میاں ناصر علی صاحب جھنگ مگیانہ 227/-
شیخ محمد یوسف صاحب چنیوٹ 800/-
حاجی تاج محمود صاحب 〃 11/-
ملک ہدایت اللہ صاحب خوشاب 10/6
مولوی نظام الدین صاحب چک 49 ج۔ب 8/8
عطاء اللہ خان صاحب 〃 14/-
ملک بہادر خان صاحب ہیڈ ماسٹر ہلووانی 25/8
چوہدری فتح علی صاحب چک 78 ج۔ب 7/-
سید منور شاہ صاحب چک 116 ج۔ب 15/6
مولوی احمد دین صاحب 〃 21/-
خانبہادر ملک صاحب خان نون ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر فتح آباد 1310/-
راجہ بشیر الدین احمد صاحب مدھ رانجھا 26/8
میاں خدا بخش صاحب ادرحماں سرگودہا 15/-
شبیر علی صاحب 〃 〃 7/2
دل احمد صاحب 〃 〃 11/2
چوہدری محمد سعید صاحب 〃 10/-
〃 محمد بخش صاحب 〃 23/-
ہاجرہ بی بی صاحبہ 〃 20/-
حافظ عبد العزیز صاحب نون 〃 22/8
بہادر خان صاحب سپاہی 〃 21/-
چوہدری ہدایت اللہ صاحب نمبردار چک 35 ج۔ب 20/-
〃 منجانب والد صاحب مرحوم 〃 20/-

چوہدری ہدایت اللہ صاحب منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ چک 35 ج۔ب 15/-
〃 〃 〃 سردار بیگم اہلیہ صاحبہ 〃 15/-
〃 〃 چوہدری محمد سلطان اکبر پسر 〃 15/-
چوہدری عطاء اللہ صاحب چیمہ واقف زندگی 19/-
〃 〃 اہلیہ صاحبہ 〃 10/-
〃 〃 والدہ صاحبہ 〃 5/-
〃 〃 چوہدری احمد دین صاحب برادر 〃 10/-
〃 〃 〃 اہلیہ صاحبہ 〃 〃 10/-
〃 〃 چوہدری اسد اللہ صاحب برادر 〃 10/-
〃 〃 شریفہ بیگم بنت چوہدری عطاء اللہ صاحب چیمہ 7/-
〃 〃 نذیر بیگم 〃 〃 7/-
〃 〃 ہمشیرہ صاحبہ 〃 〃 7/-
چوہدری غلام قادر صاحب معہ اہلیہ چک 21 ج۔ب 8/4
〃 خانبہادر صاحب چک 121 شمالی 5/-
مولوی رحمت خان صاحب معہ اہلیہ کوٹ مومن 5/6
چوہدری شیر محمد صاحب چک 33 ج۔ب سرگودہا 1/2
منشی خدا یار صاحب پٹواری چک 98 شمالی 1/-
چوہدری نبی محمد صاحب گھوگھیاٹ 1/-
〃 مرزے خان صاحب چک 68 شمالی 8/-
محمد ابراہیم صاحب پنشنر گجرات 2/-
سلیم بی بی صاحبہ اہلیہ 〃 〃 5
بابو ضیاء الدین صاحب ڈسپنسر گجرات 1/-
والدہ صاحبہ ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب 〃 1/-
ملک برکت علی صاحب پنشنر 〃 1/-
امینہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد اکرم صاحب 〃 1/-
چوہدری فضل الٰہی صاحب کھاریاں 1/-
ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ 〃 〃 -
چوہدری سلطان احمد صاحب 〃 1/-
زینب والدہ صاحبہ ڈاکٹر کریم الدین صاحب 〃 2
مائی بھولی صاحبہ کھاریاں -

نام	رقم
میاں فضل الہٰی صاحب لالہ موسیٰ	10/8
سعیدہ ناصرہ صاحبہ اہلیہ محمود احمد ناصر "	10/-
میاں فتح عالم صاحب دھاریوالیہ	23/-
" نورالدین صاحب "	15/6
سید محمد فاضل شاہ صاحب مرحوم گھیٹ	41/8
اہلیہ صاحبہ " " "	11/8
سید عبدالرحمٰن شاہ صاحب	26/4
سیدہ خدیجہ بی بی صاحبہ	6/10
میاں غلام محمد صاحب چک سکندر	40/-
" فضل دین صاحب حجام "	7/-
متابی بی صاحبہ زوجہ حاکم دین ش دیوال خورد	5/9
چودہری غلام محمد صاحب چوکنا والے منجاہ	11/-
ملک اللہ رکھا صاحب کنجاہی نیترنگ	5/6
میاں امام الدین صاحب چک شکری نورنگ	10/8
سید امیر حسین شاہ صاحب " "	16/8
نذیر حسین شاہ صاحب " "	38/-
عبدالغنی شاہ صاحب " "	5/2
منشی سلطان عالم صاحب گوڑیالہ	55/-
حافظ امام الدین صاحب "	10/-
سیدہ سجادہ بیگم صاحبہ مونگ	8/8
رستم علی صاحب عالم گڑھ	5/-
غلام محمد صاحب "	11/8
امام دین صاحب "	60/-
محمد ابراہیم صاحب ڈنگہ	6/-
میر عبداللہ صاحب مہے خورد سرائے عالمگیر	7/10
چودہری دیوان علی صاحب "	7/10
عبدالحق صاحب "	5/12
مرزا غلام نبی صاحب پنڈی لالہ	30/-
شاہ محمد صاحب مرالہ	20/-
چوہدری محمد حسین صاحب سدوکے	5/8
زینب زوجہ " " "	5/8
چودہری محمد اکبر صاحب فتح پور	11/2
میاں نواب خان صاحب "	45/6
میاں خان صاحب سیداگول	8/-/3
ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب راجڑ بنگلہ	133/-
غلام حیدر صاحب خوجیانوالی	6/8
ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب معہ اہلیہ مرحومہ کڑیانوالہ	7/8

نام	رقم
ماسٹر شیر عالم صاحب B.A.B.T معہ اہلیہ پاہڑیانوالی	36/4
حوالدار محمد اشرف صاحب چاکانوالی	23/
محمود احمد صاحب کمیانہ	5/-
سید نذیر احمد صاحب معین الدین پورہ گجرات	20/-
میاں فضل الدین صاحب دوکاندار جہلم	58/-
اہلیہ صاحبہ " " "	15/-
فضل بیگم صاحبہ زوجہ بابو عبدالکریم صاحب "	8/2
اللہ بخش صاحب تسنیم جہلم	40/-
راجہ محمد صادق صاحب محمود آباد "	12/-
ملک اللہ دتہ صاحب " "	10/-
چودہری کرم دین صاحب چکوال	6/-
ملک ستار محمد صاحب دوالمیال	9/-
جمعدار عبداللہ خانصاحب "	39/-
ملک امان اللہ خان صاحب P.S. حال قادیان	180/-
راجہ غلام محمد صاحب علاقہ دار دلیل پور	35/-
" " منجانب راجہ محمد اشرف صاحب مرحوم پسر "	140/-
" " امیر بیگم صاحبہ "	40/-
شمشیر علی صاحب نائب تحصیلدار پنڈدادنخان	30/-
راجہ فضلداد صاحب ڈلوال "	70/-
استانی فضل نور صاحبہ "	10/-
چوہدری فقیر محمد صاحب D.S.P راولپنڈی	445/-
" " منجانب اہلیہ صاحبہ "	16/8
" " صالح محمد ابن "	7/12
" " بشیر محمد صاحب "	7/12
" " صادق محمد "	7/12
" " جان محمد صاحب پسر "	7/12
میاں عبدالغنی صاحب F.O.E "	132/-
اہلیہ صاحبہ " "	13/-
بابو اللہ بخش صاحب کوہ مری	100/-
محبوب عالم صاحب محمود اٹک	13/8
میجر ملک سلطان محمد خانصاحب ایبٹ آباد	910/-
" منجانب سردار سر خرد خان مرحوم والد "	40/-
" " " عائشہ صدیقہ بیگم صاحبہ "	115/-
" " " سردار بانو مرحومہ اہلیہ خود	115/-
" " " راشدہ سلطانہ بنت "	40/-
" " " سلطان رشید خان پسر "	40/-
" " سلطان ہارون رشید خان	40/-

نام	رقم
چوہدری عبدالعزیز خانصاحب کوٹ فتح خان	61/-
ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب چک بیلی خان	134/-
N.K روزی خان صاحب محمود آباد سندھ	12/-
لفٹنٹ کرنل محمد یوسف شاہ صاحب واہ	840/-
اللہ بخش صاحب پنڈی گھیپ	20/-
محمد عثمان صاحب مدرس پنشنر ڈیرہ غازیخان	6/12
والدہ صاحبہ سردار امیر محمد خانصاحب کوٹ قیصرانی	12/-
عبدالقدوس صاحب بستی رندان	20/-
پیر محمد صاحب پٹواری تونسہ شریف	10/10
اہل پردہ سردار کورے خان صاحب "	26/-
گل محمد خانصاحب کالا	7/-
عبدالقادر صاحب مدرس بسرانی	5/9
اللہ بخش صاحب مانہ سہرانی	7/-
قریشی محمد شفیع صاحب میانوالی	17/12
" احمد شفیع صاحب "	10/9
چودہری محمد اسمٰعیل صاحب لاری والی بھچرانا	115/-
محمد عرفان صاحب عرائض نویس مانسہرہ	42/-
سید مقصود علی شاہ صاحب "	22/-
رشید احمد صاحب S.D.O ایبٹ آباد	300/-
فقیر اللہ صاحب ہری پور ہزارہ	8/-
چوہدری کرامت اللہ صاحب پشاور	475/-
میاں حیات محمد صاحب S.D.O "	280/-
مولوی عبدالکریم صاحب "	15/-
خان بہادر محمد دلاور خانصاحب ڈپٹی کمشنر	1640/-
بیگم صاحبہ " " "	350/-
میجر ایم عطاء اللہ صاحب نئی دہلی	401/-
اہلیہ صاحبہ " " "	31/-
حسن آفتاب بیگم صاحبہ پشاور	120/-
سیدہ قانتہ بیگم صاحبہ "	23/-
ماسٹر کرامت اللہ صاحب "	17/-
حوالدار فضل دین صاحب "	13/4
مرزا غلام رسول صاحب "	20/8
" " منجانب والدین "	10/8
اہلیہ صاحبہ مرزا غلام حیدر صاحب نوشہرہ چھاؤنی	20/-
F.O ظفر احمد صاحب R.A.F کوہاٹ	150/-
مولوی معین الدین صاحب مردان	27/-
خان محمد سیفور خان صاحب "	30/-

نام	رقم
میاں غلام حسین صاحب S.D.O مردان	420/-
سیادگل صاحب سرائے نورنگ	6/4
کیپٹن اقبال احمد صاحب میرعلی کیمپ سرحد	521/12
رکن الدین صاحب بلی ٹنگ سرحد	30/12
O.C ملک بشیر احمد صاحب پشاور	300/-
میاں اللہ دتہ صاحب بنوں	8/-
بابو اعزاز اللہ صاحب دھوبیاں سرحد	15/-
حوالدار محمد حنیف صاحب رسالپور چھاؤنی	20/-
محمد اکبر صاحب ترنگ زئی	10/-
خانزادہ امیر اللہ خاں صاحب اسماعیلیہ	16/-
خلیفہ عبدالرحیم صاحب جموں	230/-
ماسٹر امیر عالم صاحب کوٹلی میرپور	50/-
مولوی عبدالواحد صاحب پنشنر کشمیر	29/12
ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب آسنور	10/4
مولوی غلام محی الدین صاحب باندی پورہ	11/-
عبدالکبیر صاحب بٹ "	9/14
خواجہ ثناء اللہ صاحب "	55/-
راجہ عبدالرحمٰن صاحب پاڑی پورہ	6/6
والدہ صاحبہ راجہ سمیع اللہ خانصاحب "	6/8
بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ چار کوٹ کلابن	10/4
مرزا عبدالخالق صاحب بارہ مولا	15/-
محمد رمضان صاحب کوٹلی میرپور	18/12/6
عبدالجبار صاحب ریشی نگر	8/4
منشی محمد بخش صاحب ملتان	33/-
بابو غلام حسن صاحب "	43/-
جمیل احمد صاحب رشید	11/-
چودہری عطا محمد صاحب تحصیلدار لودھراں	250/-
مہر محمد نواب خان صاحب نائب "	125/-
ملک عبدالرحمٰن صاحب لڑکا	10/-
ملک محمد علی صاحب لودھراں ملتان	5/8
ملک محمد ابراہیم صاحب " "	7/-
شیخ محمد رمضان صاحب " "	7/-
ملک عزیز احمد صاحب " "	7/-
نواب خانصاحب عرائض نویس "	108/-
نور بیگم صاحبہ بنت محمد علی صاحب چک 5/4 ملتان	3/-
شیخ لطیف الرحمٰن صاحب میاں چنوں ملتان	50/-
اہلیہ صاحبہ " "	15/-

اللہ تعالیٰ نے جہاد سب پر فرض کیا ہے۔ جہاد ہی ہے جو یہ بات سب پر روشن کردیتا ہے کہ خدا، رسول اور اُسکے دین کو مومن ترجیح دیتے ہیں یا اپنے عزیزوں رشتہ داروں اور دوستوں وغیرہم کو۔

پانچہزاری فوج کے مجاہدو! کیا تحریک جدید کا وعدہ پورا کرلیا؟

نام	رقم
محمد حیات خانصاحب متر اسسٹنٹ ملتان	18/-
غلام احمد صاحب ڈیکی نیٹر مظفر گڑھ	13/-
غلام قادر صاحب قتال پور	5/5
شیخ عبدالحق صاحب بوڑیوالہ	13/-
چوہدری بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ دہاڑی	16/-
" محمد ابراہیم صاحب پٹواری "	38/-
حافظ نور الٰہی صاحب بہاونگر	130/-
چوہدری محمد عبداللہ صاحب چک 120/P بہاولپور	25/-
ڈاکٹر فرزند علی صاحب "	45/-
چوہدری نصیر احمد خان صاحب چک	60/-
" رحمت علی صاحب "	40/-
" حبیب الدین نمبردار چک 166 مراد	152/-
" منجانب اہلیہ مرحومہ "	15/8
" " " موجودہ "	9/8
چوہدری محمد ابراہیم صاحب "	6/-
" " اہلیہ صاحبہ "	6/-
چوہدری برکت علی صاحب "	20/-
" اللہ رکھا صاحب "	10/-
" الہ دین صاحب چک 161 ہیڈ مراد	25/-
" احمد خانصاحب چک 163 "	103/-
رحمت بی بی صاحبہ زوجہ محمد حسین چک 161 مراد	5/11
میاں علی محمد صاحب چک 9 عبدالستانہ دوالہ	25/-
مرزا محمد سیف اللہ خانصاحب فاروق رحیم یارخان	61/-
خورشید احمد صاحب الہ آباد بہاولپور	33/-
میجر محمد حسین صاحب نقیر والی چک 122	40/-
ڈاکٹر جعفر علی صاحب صادق گڑھ پیلیس	30/-
شیخ نصیر احمد صاحب آڑھتی منٹگمری	13/-
جمعدار محمد اسمٰعیل صاحب نمبردار چک 99/6R "	45/-
اہلیہ صاحبہ " " "	13/-
والدین " " "	14/-
امۃ الحفیظ دختر " " "	10/-
امۃ الحمید " " " "	10/-
منجانب آنحضرت صلعم " " "	19/-
اہلیہ صاحبہ مرحومہ سید محمود شاہ صاحب 87/6R منٹگمری	7/8
منشی نور محمد صاحب پٹواری پاکپٹن	7/-
میاں امام دین صاحب "	10/-
ماسٹر محمد عبداللہ صاحب مقرب "	35/-
حاکم علی صاحب ٹیچر اوکاڑہ "	12/-
چوہدری غلام سرور صاحب چک 55/2L محمود پور	110/-

نام	رقم
اہلیہ صاحبہ چوہدری غلام سرور چک 55/2L محمد پور	40/-
بچگان " "	20/-
ماسٹر چراغ دین صاحب عارف والہ	23/-
شیخ غلام جیلانی صاحب "	70/-
چوہدری محمد خان صاحب چک 30/11-L "	21/-
" نور دین صاحب ذیلدار چک 6/11-L	275/-
" " " مہر بی بی زوجہ "	23/-
" " " ہاجرہ بیگم صاحبہ "	19/-
چوہدری رسول بخش صاحب "	20/-
" شیر محمد صاحب "	11/-
صوفی غلام رسول صاحب "	15/6
" سردار احمد صاحب "	8/1
چوہدری حاکم دین صاحب "	13/-
" عبدالرحمن صاحب عزیز چک 96/12-L	35/-
رشیدہ بی بی صاحبہ ہیڈ معلمہ "	25/-
مستری غلام محمد صاحب ربنالہ خورد	15/-
اللہ دتہ صاحب "	11/-
محمد عارف صاحب بنگلہ حیون شاہ	25/-
عمر الدین صاحب مدرس طفریل	5/4
چوہدری محمد مالک صاحب چیچہ وطنی	210/-
" منجانب اہلیہ صاحبہ "	25/-
" " دختر حامدہ "	15/-
چوہدری نادر علی صاحب شیر گڑھ	65/-
راجہ احمد خانصاحب چک 119	10/-
چوہدری فضل دین صاحب چک 235/E-B	13/-
محترمہ امۃ الحی صاحبہ چک 115/6-R منٹگمری	17/-
" " منجانب بشیر احمد "	25/-
ممتاز علی صاحب سٹور کیپر جیل فیروزپور	175/-
پیر محی الدین صاحب "	35/-
پیر ضیاء الدین صاحب "	110/-
پیر اکبر علی صاحب "	339/-
" " اہلیہ صاحبہ "	93/-
مرزا ناصر علی صاحب مرحوم "	9/-
پیر معین الدین صاحب "	35/-
محمد بشیر صاحب بھٹی زیردی "	21/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری شبیر احمد صاحب "	15/-
محمد یٰسین خانصاحب فیروزپور چھاؤنی	5/8
منشی رحمت خانصاحب "	17/-
شیخ رحیم بخش صاحب موگا "	50/-

نام	رقم
شیخ حیات محمد صاحب موگا فیروزپور کنٹ	25/-
" محمد شریف صاحب "	13/-
منشی محمد ابراہیم صاحب کانسٹیبل 44	5/12
اہلیہ صاحبہ "	5/12
چوہدری الہ داد خانصاحب ضلعدار نہر ابوہر	60/-
ملک محمد خانصاحب فیروزپور چھاؤنی	8/-
محمد یامین صاحب ندیم جالندھر شہر	41/-
محمد حسن صاحب معہ والدہ مرحومہ مراد	38/-
قبلہ منشی ظفر احمد صاحب رضی کپورتھلہ	26/-
شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ "	305/-
" عبدالرحمن صاحب نائب تحصیلدار فتح آباد	32/-
اہلیہ صاحبہ شیخ محمود احمد کپورتھلہ	29/-
شیخ معراج دین صاحب "	24/-
منشی حشمت علی صاحب پرجیاں خورد	16/8
رحمت علی صاحب "	7/4
عالم بی بی صاحبہ دختر برکت علی "	8/-
نظام دین صاحب ٹھگیری جالندھر	13/7
رحمت اللہ صاحب سیال "	5/14
عبدالمجید صاحب سیال "	5/14
عبدالواحد صاحب "	10/-
عبدالرزاق صاحب "	30/-
امیر الدین صاحب ولد نواب دین کریم پور	6/4
چوہدری عبدالرحمن صاحب کریام	12/-
حاجی غلام احمد صاحب مرحوم "	63/-
چوہدری بہادر جنگ صاحب "	15/12
" عبدالمجیب خان " "	5/11
جنت النساء بیگم صاحبہ بنگہ	5/10
غلام نبی صاحب "	6/-
ماسٹر محمد عمر صاحب انور "	10/-
عبدالرحیم صاحب کھمایوں	10/8
شیر محمد صاحب "	6/8
علی محمد صاحب "	6/-
حکیم عبداللطیف صاحب اوڑ	60/-
صغریٰ بیگم صاحبہ دختر سید عبدالشکور پھلور	7/-
سیدہ حفیظ بیگم صاحبہ بنت عبدالغفور صاحب	12/-
ڈاکٹر محمد رمضان صاحب جالندھر کنٹ	270/-
سید محمد اقبال حسین صاحب کرتارپور	135/-
بابو شاہ محمد صاحب کلتھم عبداللہ شاہ	64/8
سیدہ رشیدہ بیگم صاحبہ نکودر	13/-

نام	رقم
فضل حق صاحب مکند پور نکودر	5/3
اہلیہ صاحبہ حکیم سید پیر احمد صاحب ہوشیارپور	20/-
بشیر احمد صاحب ماہلپور	68/-
قریشی شاد الدین صاحب مرحوم نئی دہلی	12/7
علی محمد صاحب گھیٹ پور	11/-
چوہدری چھجو خان صاحب معہ اہلیہ سڑوعہ	67/-
" حاکم خان صاحب "	5/5
" عبدالعزیز خان صاحب بھٹی "	16/9
نعمت علی صاحب	5/3
چوہدری [illegible]	[illegible]
" احمد خان صاحب اوورسیر پنشنر "	7/14
میاں میر الدین صاحب دکاندار "	30/-
محترمہ صفیہ بیگم اہلیہ " " "	25/-
" سردار بیگم بیوہ محمد علی صاحبہ "	7/-
کیپٹن محمد فضل خان صاحب "	300/-
ام کلثوم اہلیہ ڈاکٹر نذیر احمد خانصاحب "	16/-
سلیم بیگم صاحبہ دختر " "	8/-
بی بی صاحبہ بیوہ غلام غوث صاحب "	6/3
عمر حسن صاحبہ اہلیہ نعمت علی صاحب "	6/3
خانبہادر چوہدری نعمت خان صاحب بیگم پور	290/-
امۃ البتول بیگم صاحبہ "	6/1
چوہدری فتح محمد صاحب مٹھیانہ	21/-
" بوٹے خانصاحب نمبردار "	8/7
" دوست احمد خانصاحب کاٹھگڑھ	5/4
" ہدایت اللہ خانصاحب "	5/6
" امیر محمد خانصاحب پمرانہ خورد	6/2
محمد عثمان صاحب "	10/2
ایم نور الٰہی صاحب ٹانڈہ	12/12
بیگم صاحبہ چوہدری دوست محمد خانصاحب ایم اے "	10/-
چوہدری عبدالعزیز صاحب عالم پور	8/-
مولوی برکت علی صاحب لائق لدھیانہ	37/-
میاں برکت علی صاحب "	13/-
حکیم قریشی عبدالرحمن صاحب ماچھی واڑہ	35/8
ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب "	7/12
بشیر احمد صاحب قریشی "	5/12
عبدالمنان صاحب "	5/12
محمد یوسف صاحب ولد جیوا رام گڑھ	15/4
سید ولی محمد صاحب ملود	10/12
حکیم نواب خانصاحب بدر رائے کوٹ	5/8

نام	رقم
حکیم فتح محمد صاحب رضا قریشی رائے کوٹ	22/-
لفٹننٹ ڈاکٹر عبدالکریم صاحب گوجروال	275/-
قاضی محمد سعداللہ صاحب کھنہ	6/-
منشی رفیع دین صاحب اکال گڑھ	5/12
سید جلیل شاہ صاحب سنام	120/-
مولوی سراج الحق صاحب پٹیالہ	72/-
بہ چچی مولوی عبدالحق صاحب مرحوم پٹیالہ	22/12
شیخ کرم الٰہی صاحب "	22/-
شیخ قدرت اللہ صاحب "	35/2
" منجانب والدین "	12/12
" " دادا و دادی "	12/12
" " زوجگان مرحومین "	12/12
" " دختران "	12/12
" " ہمشیرگان	12/12
" " رحمت اللہ فرزند "	12/12
" " بسم اللہ رحیم بی "	12/12
فاطمہ بی بی اہلیہ شیخ حبیب اللہ صاحب "	6/8
جمعدار محمد ادریس صاحب سنور	14/4
مولوی محمد تقی صاحب "	10/5
منشی [illegible] صاحب	[illegible]
میاں عبداللہ صاحب "	5/8
عائشہ بیگم اہلیہ مولوی محمد تقی صاحب "	5/8
سلامت بی بی اہلیہ میاں عبداللہ صاحب "	[illegible]
مریم بیگم اہلیہ محمد اسمٰعیل صاحب "	5/8
جمیلہ بیگم اہلیہ مختار احمد صاحب "	[illegible]
حبیب اللہ صاحب "	[illegible]
قدرت اللہ صاحب سنوری "	[illegible]
محمد عبداللہ صاحب پیرادلہ "	[illegible]
منشی رحیم بخش صاحب "	[illegible]
گیانی محمد صدیق صاحب "	[illegible]
شیخ عبدالغنی صاحب معہ اہلیہ دھوری	[illegible]
بدر الدین صاحب سرہند	[illegible]
عطا محمد صاحب ہرنبس پورہ	[illegible]
عنایت علی خانصاحب معہ اہلیہ بڈبر	32/-
حوالدار عبدالرحمن صاحب مانس گڑھ	16/-
چوہدری جیوا صاحب سرہند	15/4
مرزا محمد علی بیگ صاحب مالہ	24/-
بابو عبدالرحمن صاحب مرحوم انبالہ	49/-
اہلیہ صاحبہ " "	6/-
والد صاحب " "	6/11
والدہ صاحبہ " "	5/11
بابو عبدالمجید صاحب	12/-
بشارت بیگم صاحبہ "	5/-

تحریک جدید کے چندہ کا آپکا وعدہ اگر جون یا جولائی یا اگست کے بعد کا ہے تو بھی آپ کوشش فرماویں کہ ۱۵ مئی تک آپکا وعدہ پورا ہو جائے اسلئے کہ اب اگرچہ ایدہ اللہ تعالیٰ حضور نے تو اب چھ ماہ آگے بڑھا دیئے ہیں ادائیگی مرکز کے لئے نہایت مفید ہے

تحریک جدید کے دفتر دوم کے سال سوم کے مجاہد

اہلیہ صاحبہ میاں محمد یوسف خان صاحب فیروزپور 5/4
〃 〃 محمد لسین خانصاحب 〃 5/6
فضل الٰہی صاحب سکھے نند 5/8
محمود خان صاحب سکھانند 5/8
ناصرہ ندیم صاحبہ جالندھر شہر 5/8
چوہدری عبدالحق صاحب کریام 28/-
〃 ظہورالدین صاحب 〃 5/2
[illegible] بی بی صاحبہ [illegible] 〃 5/8
محمد یعقوب ولد اسمٰعیل صاحب لنگیری 5/2
نورالدین عرف ناصردین صاحب 〃 5/3
غلام رسول صاحب ولد اسمٰعیل صاحب 〃 5/-
میاں نبی بخش صاحب کنیاں کلاں 6/-
آمنہ صدیقہ بیگم صاحبہ 〃 6/8
میاں غلام حبیب صاحب نور پور کپور تھلہ 10/-
حیدر علی صاحب سرہالی 15/-
اہلیہ 〃 〃 7/-
امانت بی بی اہلیہ ماسٹر رشید صاحب ہال پور 6/2
حکیم محمد ایوب صاحب کنگنہ 27/-
خانبہادر نعمت خان صاحب از والدہ مرحومہ بیگم پور 13/-
محمد یوسف خان صاحب کاٹھ گڑھ 7/-
تاج بی بی صاحبہ 〃 7/-
ڈاکٹر عبدالقادر صاحب اوڑہ 260/-
مرزا غلام احمد صاحب گڑھ دیوالہ 40/-
میاں عبدالرحیم صاحب لدھیانہ 20/-
اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب 〃 5/2
سیدہ طاہرہ بانو صاحبہ 〃 10/-
محمد منظور احمد شاہ صاحب ماچھی واڑہ 41/-
اہلیہ ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب 〃 5/4
ظہور احمد شاہ صاحب 〃 5/6
مسعود بیگم صاحبہ 〃 5/4
شیخ احمد حسین صاحب پٹیالہ 32/-
علیمہ بیگم صاحبہ بسنور 5/2
قطب الدین صاحب مرحوم 〃 5/2
رقیہ وکلثوم دختران منشی رحمت اللہ صاحب 5/-
رحمت بیگم اہلیہ محمد ادریس صاحب بسنور 5/6
محمد بخش ولد چندو خانپور 5/-

نادر بخش ولد منگو صاحب خانپور 5/-
عبدالغنی ولد نبی بخش صاحب 〃 5/-
قطب الدین ولد کالو 〃 〃 5/-
اللہ بخش ولد رکھا 〃 〃 5/-
شیخ محمد صاحب ولد رحمت اللہ 5/-
چوہدری شریف احمد صاحب چک 196 کھیوہ لائل پور 32/-
بیگم محمد شفیع صاحب ٹلر دہلی 7/-
عبدالمالک پسر لطیف احمد صاحب طاہر 〃 5/-
حوالدار کلرک بہادر شیر صاحب دہلی چھاؤنی 60/-
محمد یونس صاحب فاروقی دہلی شہر 90/-
[illegible] بیگم اہلیہ [illegible] بشیر احمد صاحب 〃 5/-
بیگم سید شرافت احمد 〃 9/-
〃 انشاء اللہ صاحب دہلی 11/8
〃 اوّل میر انتظار حسین صاحب 〃 5/-
بیگم چوہدری نذیر احمد صاحب 〃 6/8
اشفاق حسین صاحب کراچی 30/-
ملک محمد عالم صاحب 〃 31/-
میاں محمد اسمٰعیل صاحب نور نگر سندھ 11/-
چوہدری نور حسن صاحب 〃 16/-
〃 محمد اسحاق صاحب بشیر آباد اسٹیٹ 40/-
〃 عبدالسلام صاحب 〃 20/-
نفل محمد صاحب باڈہ سندھ 71/-
والدہ واہلیہ چوہدری محمد ابراہیم صاحب سکھر 14/-
اہلیہ وابن ملک بشارت احمد صاحب کنری 17/-
چوہدری پیر محمد صاحب پتوں احمد آباد اسٹیٹ 34/8
محمد رفیع صاحب شریف آباد 5/6
زینب بی بی اہلیہ محمد رفیع صاحب 〃 5/6
نیاز احمد صاحب 〃 5/6
اہلیہ 〃 〃 5/6
فتح محمد خانصاحب ناصر آباد اسٹیٹ 27/-
اہلیہ 〃 7/-
چوہدری برکت علی صاحب محمود آباد اسٹیٹ 6/-
〃 بدرالدین صاحب 〃 5/6
سید عبدالمجید صاحب دیہہ نگمی یافس 32/-
اہلیہ 〃 〃 6/-
عبدالحمید صاحب مورو سندھ 19/8

اہلیہ چوہدری مبارک علی صاحب کوئٹہ 20/-
〃 عبدالوحید خانصاحب چمن 6/-
حوالدار ایم عبدالرحمٰن صاحب شاہجہانپور 63/-
〃 کلرک برکت علی صاحب آگرہ 55/-
اہلیہ مرحومہ بابو محمد یوسف صاحب بریلی 12/-
حوالدار لال الدین صاحب 〃 60/-
قاضی شفیق احمد صاحب کانپور 111/-
بیگم محمد [illegible] صاحب [illegible] 12/-
دختر میجر شمیم احمد صاحب مراد آباد 100/-
سخاوت حسین خانصاحب اودے پور کٹیا 16/-
مبارک احمد 〃 〃 8/4
یوسف علی 〃 〃 11/-
سخاوت خانصاحب ہلبیت 〃 4/4
وزیر حسین صاحب گدا شاہجہانپور 8/8
خالدہ بشریٰ صاحبہ بنارس چھاؤنی 5/3
محمد شکور صاحب 〃 100/-
اہلیہ ممتاز علی خانصاحب پوادہ 8/-
〃 میجر اقبال احمد صاحب جھانسی 60/-
محمد شفیع صاحب اسوہا یوپی 106/-
چوہدری رسول احمد صاحب بامینہ کیمپ 78/-
آصف زمان خانصاحب مرحوم پیلی بھیت 12/-
لفٹنٹ ایوب 〃 〃 12/-
محمد خالد احمد صاحب جھانسی 25/-
منشی قمرالدین صاحب انچولی 21/12
نظیر حسین شاہ صاحب از بچگان جھانسی 12/-
محمد اشرف صاحب گھٹیالوی کامپٹی 144/8
جمعدار محمد افضل صاحب جبل پور 81/8
محمد صدیق صاحب گن فٹر 〃 26/-
رشید احمد صاحب 〃 67/8
چوہدری بشیر احمد صاحب گورایہ 〃 33/-
〃 مبارک احمد صاحب ارشاد بھوپال 165/-
شوکت احمد صاحب آرہ بہار 6/8
زبیدہ بیگم صاحبہ مونگھیر 5/4
حمیرہ بنت ظریف صاحبہ 〃 10/4
اہلیہ سید غلام نبی صاحب 〃 7/-
شیخ منیر محمد صاحب بھدرک 6/-
حلیمہ بی بی صاحبہ کیرنگ 5/-

سرائی بی بی کیرنگ 5/-
خاتون بی بی 〃 5/-
شریفہ بی بی 〃 5/-
عبدالستار صاحب پنکال 6/-
محمودہ بیگم بنت قمر علی صاحب 〃 17/-
محمد ایوب صاحب بھوساول 37/-
صوبیدار اللہ دتہ صاحب پونہ 110/-
〃 بشیر احمد 〃 〃 120/-
سید حسن شاہ صاحب ستارہ شہر 76/-
سارہ بیگم اہلیہ جمعدار رحیم بخش صاحب 19/-
افضل النساء بیگم صاحبہ شیموگہ 6/4
سعید النساء بیگم 〃 〃 6/4
سیٹھ اسمٰعیل موسیٰ صاحب از حضرت نبی کریم صلعم بہادر نگر 7/4
〃 〃 〃 از مسیح موعود علیہ السلام 6/4
〃 〃 〃 والدہ مرحومہ 〃 5/12
〃 〃 〃 والد مرحوم 〃 5/12
〃 〃 〃 استاد مرحوم 〃 5/12
〃 〃 اہلیہ خود 〃 5/4
〃 〃 بچگان 〃 5/4
قمر النساء بیگم صاحبہ حیدرآباد دکن 10/-
محمد باسط صاحب 〃 〃 5/4
اے ایں اے حنیف صاحب ستاں کلم 20/-
نفل محمد صاحب آف راہوں کولمبو 15/-
اقبال احمد صاحب کلکتہ 40/-
جمعدار غلام رسول صاحب جگا تدل 64/-
سلطان محمد خان صاحب رنگون 79/10
حوالدار کلرک بدر عالم صاحب ملایا 101/-
〃 فرخ علی محمد صاحب جاپان 50/-
ملک ریاض احمد صاحب میمیو 60/-
ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب مشہور ازواالدین 14/-
〃 〃 〃 از خسر صاحب 7/-
〃 〃 〃 ہمشیرگان 14/-
〃 〃 〃 برادر خورد مرحوم 7/-
〃 〃 〃 مربی سرپرست 7/-
〃 〃 〃 بچگان ہم کس 21/-
محمد عبداللہ صاحب انجینئر از اہلیہ مسجد سلیمان 25/-
〃 〃 بچگان 〃 25/-

شیخ حمید احمد صاحب لنڈن 25/-
ڈاکٹر عبداللطیف احمد صاحب عدن 121/-
اہلیہ 〃 〃 7/-
وی کے شیخ محی الدین صاحب ستاں کلم 15/-
ایم۔ جے چراغ بی بی صاحبہ 〃 8/-
اے۔ ایم۔ ایس شیخ فقیر محمد صاحب 〃 15/-
ٹی عبدالعزیز صاحب کٹار کولمبو 25/-
ایم عبدالقادر صاحب 〃 50/-
جمعدار مشتاق احمد 〃 بھیرہ 43/-
بابا رحیم بخش صاحب 〃 12/-
محمد علم الدین صاحب نئی دہلی 125/-
امۃ العزیز صاحبہ دارالبرکات شرقی 20/-
محمد شریف صاحب ٹیچر ٹامکول قادیان 36/-
شیخ محمد عثمان علی صاحب دارالانوار 20/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری عبدالغفور صاحب دہلی 17/-
بیگم مستری کرم الدین صاحب 〃 10/-
شیخ خاتون صاحبہ 〃 10/-
ضیاء الاسلام صاحب 〃 7/-
اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب 〃 7/-
سید عبدالمجید صاحب کپور تھلہ جالندھر 51/-
اہلیہ صاحبہ عبدالرحمٰن صاحب 〃 10/-
امۃ الوہاب صاحبہ 〃 6/-
امۃ القیوم صاحبہ 〃 6/-
امۃ الکریم صاحبہ 〃 5/8
نعیم الرحمٰن صاحب 〃 5/8
اہلیہ شیخ عبدالمنان صاحب 〃 7/-
حمید احمد صاحب 〃 6/-
ملک احمد دین صاحب لودھراں 17/-
مرزا عبدالصمد صاحب انچارج نواب گنج منگلی 65/-
اہلیہ صاحبہ ایم فضل کریم صاحب آکنور 8/-
محمود احمد صاحب آگرہ یوپی 16/-
امۃ الحفیظ بنت چوہدری غلام حسین صاحب دارالفضل 6/-
صدیقہ بیگم بنت ملک مولا بخش 〃 5/8
سعیدہ بیگم والدہ نثار احمد صاحب 〃 5/9
بابو شاہ محمد صاحب کیمبل پور 50/-
عبدالرشید صاحب گوجرہ 35/-
ابوظفر محمد اسمٰعیل صاحب نفس عمر ہوسٹل 5/-

نوٹ:۔ آج کے اخبار میں یہ دوسری قسط شائع ہو رہی ہے۔ ایک اور قسط آئندہ کسی اخبار میں شائع ہوگی۔ انشاء اللہ۔ خاکسار برکت علی خان وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ قادیان

مومن کا اخلاص ہر مصیبت اور ہر مشکل کے وقت اسکے کام آتا ہے۔ وہ کسی قربانی سے بھی دریغ نہیں کرتا خواہ وہ اسکے سامنے کسی شکل میں ہی کیوں نہ پیش ہو۔ یاد رہے کہ ہمارے تمام کام مال چاہتے ہیں۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دین کو دنیا پر مقدم کرنیکا عہد لیا پس ایک بات تو یہ مدنظر رہے کہ جو وعدے کئے گئے ہوں انہیں پورا کیا جائے۔

روح نشاط

اس کا دوسرا نام خمیرہ گاؤں زبان عنبری یاقوتی ہے۔ سونے چاندی کے ورق۔ مروارید۔ عنبر۔ کشتہ یاقوت۔ کشتہ زمرد۔ کشتہ سنگ یشب کشتہ زہر مہرہ کے علاوہ اور بہت سی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے دل و دماغ اور جسم کے تمام پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ہے۔ دماغی کام کرنیوالوں کیلئے نعمت ہے عورتوں کے امراض رحم مثلاً اختناق الرحم میں بھی مفید ہے کھانسی اور پرانے نزلہ کو دور کرتا ہے۔ قیمت فی چھٹانک دس روپے

فوری علاج

ہیضہ۔ قے۔ متلی اور اسہال کو فوراً دور کرتا ہے۔ معدہ کی جملہ خرابیوں کیلئے مفید ہے۔ نزلہ۔ زکام۔ درد شقیقہ اور درد سر کے علاوہ ہر قسم کے درد زہریلے جانوروں کے کاٹے کا مجرب علاج ہے ہر گھر میں اسکا ہر وقت موجود رہنا نہایت ضروری ہے گھر کا ڈاکٹر ہے سفر میں بہترین رفیق ہے۔ قیمت فی شیشی اڑھائی روپے

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

ایک نہایت مفید تبلیغی ٹریکٹ

"مکرم محترم جناب سیٹھ عبد اللہ دین صاحب سکندر آباد دکن نے حال ہی میں ایک نہایت خوبصورت ٹریکٹ ۲۴ صفحات کا "خدا تعالیٰ کا عظیم الشان پیغام" کے نام سے چار ہزار کی تعداد میں شائع کیا ہے۔ مضمون اسقدر دلچسپ ہے کہ متعصب سے متعصب انسان بھی اس کی طرف متوجہ ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا اور تبلیغ کا پیرایہ ایسا دلکش ہے کہ ہر سعید الفطرت انسان کے متاثر ہونے کی پوری امید ہے قیمت ایک روپے کے آٹھ۔ طالب حق کو مفت" (الفضل ۳ جنوری ۱۹۳۷ء)

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی

کے تین ممبروں کی متفقہ تصدیق

محترمہ بیگم شاہنواز ایم ایل اے تحریر فرماتی ہیں۔ آپ کے مجرب سرمہ نے میری آنکھیں بالکل درست کر دی ہیں۔ آپنے ایسی نایاب دوا بنا کر ہم سب کو ممنون احسان کیا ہے۔ یہ سرمہ نہایت اچھا ہے اور جو بہن بھائی استعمال کرینگے۔ وہ آپ کے ممنون ہونگے۔ میں آپکو اس نایاب شے کے مہیا کرنے پر مبارکباد دیتی ہوں۔ مجھے امید ہے کہ یہ چیز مقبول خلق عام ہوگی۔

محترمہ بیگم تصدق حسین صاحب ایم۔ ایل۔ اے تحریر فرماتی ہیں:۔ "میں نے سرمہ جواہر کو دو ہفتہ استعمال کیا۔ بہت فائدہ ہوا۔

جناب چوہدری نصر اللہ خاں صاحب ایم۔ اے ایل۔ ایل۔ بی ایڈوکیٹ ایم۔ ایل اے تحریر فرماتے ہیں:۔ "یہ سرمے بلا مبالغہ بالکل بے ضرر اور بیحد مفید ہیں۔ جس طرح آنکھیں خدا تعالیٰ کی خاص نعمت ہیں۔ اسی طرح آپکے یہ سرمے آنکھوں کے لئے نعمت ہیں"

سرمہ جواہر والا چھ ماشہ کی شیشی پانچ روپے

ٹھنڈا سرمہ چھ ماشہ کی شیشی دو روپے

ترکیب استعمال:۔ ٹھنڈا سرمہ تین تین سلائیاں رات کو سوتے وقت سرمہ جواہر والا تین تین سلائیاں دن کو کسی وقت۔ سلائی کو سرمہ لگا کر ہر بار سرمہ دانی میں جھاڑ لیا جائے

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

ایجنسی جنرل سپلائی اسٹورز قادیان

ضرورت ہے

ایک محنتی۔ دیانتدار بجلی کے مکینک کی ضرورت ہے۔ جو فٹنگ اور مرمت کا کام اچھی طرح جانتا ہو۔ تنخواہ معقول دی جائیگی۔ بجلی کے علاوہ کسی دوسری لائن کے مکینک کو اگر یہ کام سیکھنے کی خواہش ہو۔ تو وہ بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ **آر سو کو دریا گنج دہلی**

قیمتوں میں ترمیم

اگر مال پسند نہ آئے۔ تو فوراً واپس کر دیں

امیرانہ ریشمی مشہدی لنگی ۳۲/ روپے اصلی قیمت -/۸/۱۲ رعایتی

امیرانہ ریشمی صافہ دلکش رنگ ۳۲/ " -/۸/۱۲ "

ریشمی کپڑا تین گز برائے قمیص ۱۵/ " -/۶/۹ "

بوسکی کپڑا ۱۶ گز فی تھان -/-/۲۱ " ۴/۱۳ "

کلاہ زردار پشاوری گول یا لمبا -/۵ " ۲/۰ "

میسرز اے۔ آر۔ اے۔ آر بند سنز لدھیانہ

اعلان نکاح

جلال الدین صاحب ولد میاں شہاب الدین صاحب جٹ ساکن پکیوال ضلع گورداسپور کا نکاح ہمراہ شریفاں بی بی صاحبہ دختر عزیز الدین صاحب مرحوم ساکن اوجلہ تحصیل و ضلع گورداسپور بعوض مبلغ ایکہزار روپیہ مہر قرار پا چکا ہے احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ فریقین کے لئے بابرکت ثابت ہو۔

انچارج شعبہ رشتہ

ضروری خبریں

وائسرائے کی ہندوستانی لیڈروں سے ملاقاتیں

نئی دہلی ۴ مئی۔ آج مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ اور مسٹر لیاقت علی خان نے وائسرائے ہند سے دو گھنٹے تک ملاقات کی۔ گاندھی جی نے بھی ڈیڑھ گھنٹہ تک وائسرائے ہند سے تبادلہ خیالات کیا۔ بعد میں گاندھی جی نے بتایا۔ کہ وائسرائے نے اخبارات کے متعلق یہ شکایت کی ہے۔ کہ وہ ان کے متعلق سراسر غلط خبریں شائع کر رہے ہیں جن کی وجہ سے ان کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ وائسرائے نے یہ بھی کہا۔ کہ اُن کی دلی خواہش ہے۔ کہ ہندوستان ایک رہے سب ہندوستانی مل جل کر ملک کی ترقی میں حصہ لیں۔ اور گذری ہوئی باتوں کو فراموش کر دیں۔ جون ۱۹۴۸ء سے قبل برطانوی گورنمنٹ پوری کوشش کرے گی۔ کہ ہندو اور مسلمانوں کے درمیان کوئی نہ کوئی سمجھوتہ ہو جائے۔ کیونکہ موجودہ فرقہ وارانہ منافرت نہ صرف ہندوستان بلکہ برطانیہ کی بدنامی کا بھی موجب ہے۔ وائسرائے نے اس بات پر زور دیا کہ اگر موجودہ فرقہ وارانہ کشمکش ختم نہ ہوئی۔ تو اسے پوری قوت سے دبایا جائیگا۔ خواہ فوجی قوت سے ہی کام لینا پڑے۔ اُمید ہے۔ کہ وائسرائے کے ذاتی مشیر لارڈ اسمے ۱۱ مئی تک واپس آجائیں گے۔ اس کے چند دن بعد وائسرائے کی طرف سے ہندوستان کے متعلق اہم اعلان جاری ہوگا۔

کانگرسی لیڈروں کے باہمی مشورے

نئی دہلی ۴ مئی۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ آج گاندھی جی بھی اجلاس میں شریک ہوئے اور وائسرائے سے اپنی ملاقات کی تفصیل سے انہیں آگاہ کیا۔ پنڈت نہرو۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد اور راجہ اڑیسہ کے وزیر اعظم نے بھی گاندھی جی سے ملاقاتیں کیں سرحد کے وزیر اعظم ڈاکٹر خان صاحب آج دہلی روانہ ہو گئے ہیں۔ اُمید ہے۔ کہ خان عبد الغفار خان جی بہت جلد دہلی میں گاندھی جی سے ملیں گے۔ اور سرحد کی تازہ صورت حالات کے متعلق ان سے مشورہ کریں گے

فسادات کے شعلے

پشاور ۴ مئی۔ سرحد گورنمنٹ نے ایک سرکاری اعلان میں بتایا ہے۔ کہ پرسوں ہری پور جیل میں سیاسی قیدیوں کے درمیان آپس میں لڑائی ہو گئی۔ جس کی وجہ سے دس قیدی زخمی ہوئے۔ ان میں سے تین شدید مجروح ہیں ہری پور کے بعض قیدیوں کو پشاور جیل میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ حویلیاں ریلوے سٹیشن کے نزدیک لائن کی پٹڑی کو آگ لگانے کی کوشش کی گئی۔ لیکن بروقت علم ہو جانے کی وجہ سے یہ کوشش کامیاب نہ ہو سکی۔ ایک اور مقام پر ٹیلیگرام کے تار کاٹ دیئے گئے۔ اس سلسلے میں متعدد گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں۔ مسلم لیگ کی ایجی ٹیشن ابھی تک جاری ہے۔

کلکتہ ۴ مئی۔ بنگالی گورنمنٹ نے ایک اعلان میں بتایا ہے۔ کہ کلکتہ میں کل اکا دکا حملوں کی چار وارداتیں ہوئیں ہوڑہ میں امن رہا۔ ڈھاکہ میں ابھی تک صورت حالات خراب ہے۔ ڈھاکہ کے بعض علاقوں میں ۷۲ گھنٹوں کا کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے۔ شہر کے آٹھ علاقوں پر اکاسی ہزار روپے کا اجتماعی جرمانہ کیا گیا ہے۔ بنگال مہاسبھا کے جنرل سیکرٹری نے کلکتہ ریڈیو سٹیشن سے تقریر نشر کرتے ہوئے ہندوؤں سے اور مسلمانوں سے امن کے ساتھ رہنے کی اپیل کی۔ اور کہا اگر ہندو مسلمان آپس میں لڑتے رہے۔ تو آزادی کی نعمت سے محروم رہ جائیں گے۔

مدراس کے سابق وزیر اعظم کا بیان

مدراس ۴ مئی:۔ مدراس کے سابق وزیر اعظم مسٹر ٹی پرکاشم دستور ساز اسمبلی میں شریک ہونے کے بعد واپس مدراس پہنچ گئے۔ آپ نے ایک بیان میں کہا۔ میں نے صوبہ کی وزارتی کشمکش کی تفصیلیں گاندھی جی کو بتا دی ہے۔ اور یہ امر واضح کر دیا ہے۔ کہ صوبہ کے عوام ہرگز میری وزارت کے خلاف نہ تھے۔ صرف اسمبلی کے ممبروں کی اکثریت میرے خلاف ہو گئی تھی۔ اور اس کی وجہ یہ تھی کہ اسمبلی کے بہت سے ممبروں نے وزارتیں حاصل کرنے کی خاطر گروپ بنا لئے تھے۔

سابق نازی ممالک میں وبائیں

لنڈن ۴ مئی:۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر بیون نے ایک تقریر میں بتایا۔ کہ نازیوں سے آزاد ہونے والے ممالک میں مختلف قسم کی بیماریوں کے باعث بہت زیادہ اموات ہو رہی ہیں۔ آپ کو پولینڈ کے وزیر اعظم نے بتایا کہ قبل ازیں پولینڈ کی آبادی دو کروڑ پچاس لاکھ تھی جو اب دو کروڑ بتیس لاکھ رہ گئی ہے۔ وارسا کا صرف ڈھانچہ باقی رہ گیا ہے

جاپانی وزارت کا استعفیٰ

ٹوکیو ۴ مئی۔ جاپان کے موجودہ وزیر اعظم اور ان کی وزارت کے دیگر ارکان ۶ مئی کو مستعفی ہو جائینگے جب کہ شاہی حکم کے مطابق نئے آئین کے ماتحت جاپان کی پہلی پارلیمنٹ کا اجلاس ہوگا۔ نئے آئین کی رو سے شاہ جاپان کے اختیارات محدود کر دیئے گئے ہیں۔ اور جنگ کرنا خلاف قانون قرار دے دیا گیا ہے۔ اعلیٰ اتحادی کمانڈر جنرل میکارتھر نے بتایا۔ کہ نیا آئین برطانوی آئین کے مشابہ بنایا گیا ہے۔ اسے ہفتہ کے روز شاہ جاپان شہریوں کے ایک اجتماع میں پیش کریں گے۔

ہندوستان کے متعلق ایک برطانوی اخبار کا تبصرہ

لنڈن کے اخبار نیو سٹیٹسمین اینڈ نیشن نے ہندوستان کے حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ ہندوستان میں فرقہ وارانہ صورت حالات سخت خطرناک ہو رہی ہے۔ دیہات میں بھی شدید بد اعتمادی کی فضا پیدا ہو گئی ہے۔ اور پولیس اور ہندوستانی فوج میں بھی فرقہ وارانہ جذبات پرورش پا رہے ہیں چونکہ بنگال اور پنجاب میں دونوں قوموں کا تناسب آبادی قریباً مساوی ہے۔ اسلئے ان دونوں صوبوں میں خاص طور پر شدید فسادات اور قتل عام کا خطرہ

بیس مئی اور وقف جائداد

ہر زمانہ کے لئے ایک شخص مذہب کی جان ہوتا ہے۔ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اسلام کی روح قرار دیا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ خدا تعالیٰ کی تلوار ہیں۔ آپ کا کام اپنے رب کے ذکر کو ان ذرائع سے بلند کرنا ہے۔ جو خود اللہ تعالیٰ آپ کے لئے مہیا فرماوے۔ ان ذرائع میں سے ایک ذریعہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو وقف جائداد کی تحریک کا عطا فرمایا ہے۔ اس تحریک میں اگر ہر کمانے والا احمدی حصہ لے۔ تو یہ فنڈ کروڑوں تک پہنچ سکتا ہے۔ اس لئے جو دوست ابھی اس مبارک اور الہامی تحریک میں شامل نہیں ہوئے۔ وہ بیس مئی سے قبل اپنے وعدے دفتر تحریک میں بھجوا دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

درخواست دُعا

لیگوس (مغربی افریقہ) جناب حکیم فضل الرحمٰن صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ بذریعہ تار اطلاع فرماتے ہیں کہ نہایت اہم اور دیرینہ مقدمہ جو مخالفین نے ہمارے خلاف کھڑا کر رکھا ہے کی سماعت کی تاریخ مئی کے ابتدائی ایام میں مقرر ہوئی ہے احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔